

Vol. III
No 20



Monday
15th December, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	PAGES
Starred Questions and Answers	1397 1420
Unstarred Questions and Answers	1420 1453
Business of the House	1454 1456
Resolution re 10% Reservation of Production of Dhobies and Sarees to Handloom Industry	1456 1460
L A Bill No. XLI of 1952 the Hyderabad (Application of Central Acts) Bill	1460-1468

Price: Eight Annas.

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Monday the 15th December 1953

(TWENTY-THIRD DAY OF THE THIRD SESSION)

The Assembly met at Half past Two of the Clock

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

Starred Questions and Answers

Mr. Speaker: Let us take up questions

PREVENTIVE DETENTION ACT

452 (495) *Shri Ch. Venkatram Rao (Karamnagar)*
Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that some of the members of the advisory committee formed by the Government under the Preventive Detention Act have been detained?

(b) If so the number of such persons and the reasons for their arrest?

ہوم منسٹر (مری ڈیگر اڈیلو) (ے) ڈو ی کی ڈا کو مرگمار
ی کی

(ی) ول ڈ ی ہوا

مری می ایچ ویکٹر ام راو ڈ صحیح ہے کہ نہ وا (Tahqiqat)
ماوی کمنال ما کی ہیں

مری ڈیگر اڈیلو می ہاں نہ ڈ ی ما کی ہیں کی ماہمی
کو ی مرگمار یں

مری می ایچ ویکٹر ام راو ہر ماوی ی کی کسی مرگمار
ہیں ؟

مری ڈیگر اڈیلو - وی کسی مرگمار کے ہو م ے ہیں وہ ہے نہ
ہیں ہا

شری سی ایچ وینکٹرام راؤ : ۱۵ دسمبر کو سب سے پہلے کانگریس
 کمیٹی کے ذریعے

شری دگمور راؤ بندو : جی

ARREST OF A KISAN SABHA WORKER

*458 (498) *Shri CH Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether it is a fact that Shri Narayan Reddy, a Kisan Sabha Worker of Akkenapalli Maredpalli village Sultanabad taluq Kaimnagar district was arrested and ill treated by the Ramagundam Camp Police, on 11th August 1952 for reasons of his defending a protected tenancy case in the above village?

شری دگمور راؤ بندو : ان کا جواب میں کر رہا ہوں

شری سی ایچ وینکٹرام راؤ : کیا صحیح ہے کہ جس تاریخ کا سوال میں ہوا دہاکا میں اسی تاریخ میں نارائن ریدی کو دو دن تک سیدی میں رکھا گیا

شری دگمور راؤ بندو : کر رہی عمل میں آئے ڈاکٹر ہیں۔

CARS AND LORRIES OF POLICE DEPARTMENT

*454 (611) *Shri G Hanumanth Rao (Mudug)* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The cars and lorries owned by the Police Department?

(b) The petrol consumed for each month from March to September 1952?

شری دگمور راؤ بندو : (اے) ۲ خیر گاڑیاں اور ۲۸ لاریاں ہیں۔

(ب) پٹرول کے حصے کی تفصیل یہ ہے

۱/۲	۲۶۹۱ گیل	اپریل ۱۹۵۲ء
۱/۲	۲۵۴۴	اپریل
	۴۵۴۴	مئی
	۱۲۳۲	جون

۸۸۳۴ گئی

حوالا سے ۹۰۲ ع

۸۳۵۵

اگست

۴۴۹۶

ستمبر

شری جی ہمد راؤ درساں میں میں نہیں ہوں ہر حد میں اضافہ
کیوں ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو اریل میں رہتے ہیں کہ میں میں انج اسرار میں
کے سلسلے میں آمد و رفت ہوتی ہے پھر رام سترکی روٹ (Visit) کے
سلسلے میں ہیں ان میں لو ناگا کی وجہ سے کچھ راتہ رات ہول میں رہتے ہیں
شری کے اہل درساں راؤ (بندو عام) کے اعداد ملاتے ہیں وہ
دوم میں ناگاں ؟

شری دگمبر راؤ بندو کاں

شری جی ہمد راؤ پھول لے ان سرہ میں نا ڈو نہیں ہیں کی حاکم
شری دگمبر راؤ بندو میں

Mr Speaker Next question Shri Jairam Reddy

(The Member was absent Hence Question Nos 455
(424) and 456 (665) were not answered)

PREVENTIVE DETENTION

*457 (557) Shri CH Venkatram Rao Will the hon
Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Shri Kalva Narayana
Reddy of Vennampalli village in Sultanabad taluq Karim-
nagar district, is under detention under the Preventive
Detention Act?

(b) If so, what are the reasons for his detention?

(c) Since how long he has been under detention?

(d) Whether it is a fact that he is suffering from
T B ?

(e) Whether the Government are considering his
release?

(f) If not, why?

شری دگمبر راؤ بندو (اے) ۱۹۵۲-۱۱۲۴ ع کو ابھی رہا کر دیا گیا ہے ۔

(ی) ای ڈن (Detention) میں رکھے کی وجہ یہ ہے کہ ان کے لئے اور وہاں کی حالتیں مناسب نہیں ہیں۔

(ی) ایسے ایک لے چھوڑ دیئے گئے ہیں۔

(ڈی) جب وہ جیل میں تھے تو ان کے لئے کوئی سہولت نہیں تھی۔

(ای) وہ بندہ نہیں تھا۔

(اب) ال سدا نہیں تھا۔

شری مہا ارج وینکٹ رام راؤ: جب ان رڈکھوں کے الزامات تھے تو ان رڈکھوں میں کیا کیا؟

شری دکنبر راؤ: وہ رات ۱ بجے تک اس میں جلائے جاسکے تھے اس وجہ سے ڈس میں رکھا گیا۔

شری بابی رڈی: () کیا اب وہ رات آگیا ہے کہ اس میں ڈس میں جلائے جاسکے ہیں۔

Mr. Speaker: This question does not arise.

RAID BY ARMED POLICE

*458 (519) *Shri CH Venkatram Rao:* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Manuguda village in Munglur taluq was raided by armed police on 2nd August, 1952?

(b) Whether it is also a fact that Shri Venkat Narsu, Sailu and Gopanna were arrested and severely tortured?

(c) If so, for what reasons and their whereabouts?

شری دکنبر راؤ: (اے) واقعہ یہ کہ ۲۸ اگست کو پولیس نے اس گاؤں پر رڈ (Raid) کیا تھا۔ وال میں تاریخ ۲ اگست ملتی تھی۔ یہ صحیح نہیں ہے۔ اس ریکارڈ سے ۲ اگست صحیح تاریخ معلوم ہوتی ہے۔

(ی) جس میں ان کے ام پلائے گئے ہیں ان میں سے ایک شخص ڈاکو اور دوسرے کے الزامات تھے۔ لیکن ان میں ان کے کوئی ریکارڈ نہیں ہے۔ لہذا

(سی) سو بہت اچھا (Severe Torture) تاکہ سوال میں کہا گیا

ہے، جس کی گئی ان میں ان کے ریکارڈ میں سے ایک شخص کو تھوڑے دنوں کے بعد سے اس پر مقدمہ چلا گیا۔ دوسرے دو اشخاص کو چھوڑ دیا گیا۔

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ ویکٹ رسا کے ایسے ہی ڈی اور دل کا لڑا ہوا لڑکے لکھن دوسروں سے ملے ہوئے جوابات میں بتائے گئے

شری دگمبر راؤ بندو نواس کوسہ پانچاں رہی وہ حرام باب ہو گئے ہیں جو ویکٹ رسا ہوئے لکھن ناس میں یہ حلال صرف ویکٹ رسا کے خلاف مدد ملانا چاہتا ہے۔ حناہ و سس ٹوکٹ (commit) بھی کتا گئے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ ۱۱ دواہ میں ٹولٹ بنا رہا تھا ؟
شری دگمبر راؤ بندو رار ٹرے کی اربع ہوئے ناس میں ہے لکھن یہ معلوم ہے کہ انکے درمیان ۳۸ ع ٹوٹا رارس (Inonyms) رائے کے روٹ ہے یہ معلوم ہوا ہے کہ انکے اکو چھوڑا لیے ۱۴ ع نارخ ٹوٹے گئے ہونگے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ نا صحیح ہے اس میں میرے لیے عہدہ ک روٹ ٹرناں انکے (Byc Elections) ہوئے کے مد چھوڑا تھا اور یہ نہ ن رکھتا ہے یہی تھا

شری دگمبر راؤ بندو بولساہ ویکٹ رسا بنا اے کہ ایک ماہی سے ہمارا ہوئے

شری کے ال ر ہواں راؤ کتا ویکٹ سا کی گری سے چلے ان ر وارٹ پانچا ہوا ہوئے کے مد ہم ہوا ان ر مد ملانا چاہتا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو بوس دے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ نا میں نارخ میں نا نا ؟

شری دگمبر راؤ بندو میں نے اکاری جواب دیا ہے

TORTURE BY POLICE

459 (520) *Shri CH Venkatesh Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Annam Beerayya of Chandupatla village in Ramannapet taluq (Nalgonda district), was arrested in the month of August?

(b) Whether it is a fact that he has been tortured severely in the police camp?

(c) If so, for what reasons?

(d) Whether it is a fact that Narsimhaiya who went to the above police camp to see Beerayya an arrested person, was also arrested by the camp police?

(e) If so, for what reasons?

شری می ایچ ویکٹ رام راؤ : لی میں صبح والا جا رہا تھا +
 لانا ہے جو اس میں ہے و رمل + کمر باندھے
 شری ڈکمر راؤ مندو : لی میں صبح کے ساتھ الہ آباد
 شری می ایچ ویکٹ رام راؤ : میں "ی" میں ہے کہ رسک ر
 ہے (Printing, 11101)

شری گرواردی : () جو والے اہل میں
 ای ب و ب کے میں

شری ڈکمر راؤ مندو : لی میں اس نام کا نام سبھی گرواردی میں

REMOVAL OF COMMUNIST FLAG

*460 (521) *Shri CH Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Kanarpur police of Sultanabad taluq Karimganj district removed the communist party flag which was hoisted on the office by the local Kisan Sabha Workers in the (first week) of July 1952?

(b) If so, for what reasons?

شری ڈکمر راؤ مندو : اس کا میں اب ہے
 شری می ایچ ویکٹ رام راؤ : لی میں سبھی اطلاع ہے کہ میں
 لی اس میں ہے اس میں میں میں میں (Representation) کا گاہ ہے؟
 شری ڈکمر راؤ مندو : مجھے کوئی اطلاع وصول نہیں ہے

RAID BY ARMED CONSTABLES

*461 (528) *Shri CH Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that 20 armed constables raided the P D F Office at Devarikonda, on 30th July, 1952?

(b) If so, for what reasons?

سری دگمبر راؤ بیلو (۱) دیور نی دی ای اس و ۲۲ سلس
کے حملہ کے باقاعدہ صحیح میں ہے
(ی) ولسندہ میں ہوا

سری بی ایچ ویکٹ رام راؤ بیلو (۲) (Point of Order)
اس کا ایک سالہ تاریخ دیو ۱۵ ہمارے کے جواب میں لیا گیا کہ
۱۱ میں دیو ۱۱ صبح میں ۱۱ واہ ۳ حوالہ دے ہو جواب
دیا گیا ہے کہ لیا گیا تھا ۳ و ۳ دیا گیا ہے وہ میں ہے

سری دگمبر راؤ بیلو اس ۱۱ میں دیو تاریخ ی
سری بی ایچ ویکٹ رام راؤ بیلو ۲۱ ۲ دیو ۲۱ دیو
۱۱ میں دیو ۱۱ دیو ۱۱ تاریخ دے کہ اس میں دیو ۱۱ میں
۱۱ دیو ۱۱

سری دگمبر راؤ بیلو اس ۱۱ میں دیو تاریخ ی
میں اس کے ۱۱ میں دیو ۱۱ میں دیو ۱۱ میں دیو ۱۱ میں
دے

سری بی ایچ ویکٹ رام راؤ بیلو ۱۱ میں دیو تاریخ ی

RAID BY POLICE

*462 (524) *Shri CII Venkatram Rao* Will the hon
Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the police raided
Vodipalla village in Nalgonda district and beat the villages
on 26th and 27th July 1952?

(b) Whether it is also a fact that Ramayya an old man
of the village was severely beaten by the Deputy Superinten
dent, of Police, Mr Hanumants Naidu on 17th July

(c) If so, for what reasons?

سری دگمبر راؤ بیلو ۱۱ میں دیو تاریخ ی ۱۱ میں دیو تاریخ ی
کو دیو ۱۱ میں دیو ۱۱ میں دیو ۱۱ میں دیو ۱۱ میں دیو ۱۱ میں
صحیح میں ہے ورنہ ۱۱ میں دیو ۱۱ میں دیو ۱۱ میں دیو ۱۱ میں
اس دن اس میں دیو ۱۱ میں دیو ۱۱ میں دیو ۱۱ میں دیو ۱۱ میں

سری بی ایچ ویکٹ رام راؤ بیلو ۱۱ میں دیو تاریخ ی ۱۱ میں دیو تاریخ ی
انک دیو ۱۱ میں دیو ۱۱ میں دیو ۱۱ میں دیو ۱۱ میں دیو ۱۱ میں
۱۱ میں دیو ۱۱ میں دیو ۱۱ میں دیو ۱۱ میں دیو ۱۱ میں

مریڈ کمپرائزڈو را اما سی اک حصے کے درم سے ارس (Arms)
 را د ثرائے گئے ہو ا ر ب ا و و ا ن ا رسل مسر مان کر رہے ہیں وہ صحیح
 ہے

TOUR BY MINISTERS

* 168 (602) *Shri Ch Venkatesam Rao* Will the hon Minister for Finance be pleased to state

(a) What are the dates in the months of August and September in which the Chief Minister and any other Ministers toured Warangal and Nalgonda districts in the recent bye elections?

The Minister for Finance (*Dr G S Melkote*) The dates are as follows

Chief Minister	17th, 18th 21st, 22nd 27th, 28th and 29th, August, 1952
Minister for Excise	5th to 9th, 20th 22nd August 1952, and 25th August to 6th September, 1952
Minister for Supply	17th, 21st to 23rd, 24th, 26th 28th and 29th August and 2nd and 3rd September
Minister for Local Self Gov ernment	15th to 17th August
Minister for Finance	21st and 22nd August
Minister for Health	1st August
Law Minister	17th August and 30th August to 4th September
Minister for Social Services	17th August, 1952

The other Ministers did not go to Warangal or Nalgonda during that period Travelling allowance was paid to the ministers only when they attended on official business

شرعی سی انج ویکٹ رام راڈ کا ا تاریخ کو ارسل ح ف مسرے
 افسل برس (Official Business) افسل (Attend) نا ہا

Dr G S Melkote The Chief Minister has not drawn any T A during this period He has gone only for elections,

سری سی ایچ ویسٹ رام راؤ کا پیسہ نو سو روپے کی
ی سے ہی دیا گیا

Dr G S Melkote Those who went on official work have been paid T A. The Chief Minister has not drawn any T A during this period.

Shri Jai Ram Reddy Speaker, Sir,

Mr Speaker Yes the hon Member must try to be present in the House at the proper time.

RAID ON A CHITAN

*455 (424) *Shri Jai Ram Reddy (Narsapur)* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that 20 persons taking the village officials into confidence forcibly entered the house of Venmal Anjiah of Velamkur village of Narsapur taluq and beat him severely and that a medical certificate was given to this effect when he was taken to the hospital?

(b) If so whether it is a fact that the Sub Inspector of Police Kodepalli has not taken any action in spite of the representation in this regard by the village people?

شری دگمبر راؤ بندو (اے) ناچار ہے ذرا سے صرف اندر اسات
ہے کہ وہالہ ۱۱۷ بولس ڈیڑھ۔ میں ۴۵۰ کی ایکے کل کے مائے
واہ لکھا میں ونیکا کٹا ام ونیکا اور دے مارے یح ہو گئے تھے۔ انہوں نے
اس اراں ۱۰ را کے ۷۰ نام و نام تو کے ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے
مارش کی گئی ہو ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے
کاگا اور وہالہ اسکا را پور کے دو لاکھ میں مجموعہ ۱۰۰ کے دوری مارش کی
حاج سے بھی اسی دعو اس میں ۱۰۰ کاگا ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے
کل کے وراثت میں بھا ہوا ہو وہالہ اسکا اور اسکا ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے
مارش ان ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے
۱۰۰ کاگا ان دو دو آدمی میں صرف ہے اور ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے
۱۰۰ کے ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے ۱۰۰ کے
کی گئی ہے کہ اگر وہ ضرورت سمجھیں تو اسکا ۱۰۰ کریں۔

شری جے رام رٹلی نا رساں رخصت کرنے کے لیے مارش کی گئی تھی ؟

شری دگمبر راؤ بندو ہونکا ہے۔

(کے بار سٹ کی حائے نو مال) شری امد رام راؤ)
 دس ادااری نولس عدااب پس ہے ؟

It is a matter of opinion وال اہی ہوا ستر اسکر

COMMUNIST DRAMA

*456 (665) *Shri Jai Ram Reddy* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that a drama was staged by the communists in Kodeyapalli village of Narsapur taluq, Medak district on 26th April, 1952 in which the character of the village Patel Agam Reddy was introduced?

(b) Whether it is a fact that the Patel was forced to hold the Communist flag in his hands and was later forced to confess that he joined the Communist Party?

شری دگمر راؤ سندو ٹوٹے لی بی ڈراہ کئے حائے کی حو نارم ای کی
 ہے وہ علط حلوم ہوی ہے ۲۶ اپریل سے ۲۷ اپریل کے ۲۶ جولائی سے ۲۷ جولائی کو
 ایک ڈراہ کنگا گیا تھا کیا حانا ہے نہ ہی اے اب کے وکرس وہاں گئے تھے -
 وہاں کے پولیس سٹل اور مالی سٹل میں کچھ ان میں بھی ۵ ڈراہ پولیس سٹل کی انا پر
 اور آگیا رہتی سٹل کو دنام کرے کے لیے ٹھلا گیا تھا

شری حری رام رہتی نا پولیس سٹل کے حلاں کیو اسٹ (Step)
 نا حارہا ہے ؟

شری دگمر راؤ سندو پولیس سٹل رکازروای کرنا محکمہ مال کا کام ہے اس
 بارے میں عدااب کی گئی ہے نہ عداالی حارہ کار احسا رکا حائے

(Questions received after 16-9-1952)

KOYAS' CATTLE

*221 (823) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether cattle of Koyas were confiscated by the Naisampet Police (in Warangal district) in the month of November, 1950?

(b) If so, whether the owners have given any applications?

(c) If so, what action has been taken?

شری دگمبر راؤ بندو (اے) کا جواب ہے کہ اے میں کوئی ایسا کام نہیں ہے کہ پولیس کو لوگوں کے حاور کر لے گی۔ اے کا جواب ہے کہ پولیس کے پاس ہوا اور یہ کہ دو سے وہ (ی) کا جواب ہے کہ ایک صاحب نے پولیس کے پاس درخواست دی کہ پولیس نے اس کی حسابی رپورٹ ہے کہ چلتا ہے کہ واقعہ میں کوئی ایسا کام نہیں ہے اور (Ownable) نے اس بارے میں کوئی درخواست پولیس کے پاس نہیں کی۔ (ی) کا جواب ہے کہ اے میں کوئی ایسا کام نہیں ہوا

شری سی ہنس راؤ درخوا - دے والے کا نام کیا ہے ؟

Mr Speaker How can the Minister know that?

شری دگمبر راؤ بندو - وہ بڑی عرف یہ ہم ہے

شری سی ہنس راؤ - کیا میں نے کوئی درخواست نہیں کی تھی ؟

مسٹر اسپیکر - ان کے معلق ارسال میں لانا چاہئے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو - انکی درخواست میں اس میں کوئی بھی عدالت میں کوئی کارروائی نہیں چل رہی ہے

شری کے - اہل مسہوان راؤ - لانا کے حاور کر لے محبوب ریلو کر دے گئے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو - غلط ہے رپورٹ ہے ہوا کا یہاں ہے چاہا -

شری ام - () - کیا محبوب ریلو انک کا ریسدار ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو - ہونکا ہے -

شری سی ہنس راؤ - حکومت کے پاس درخواست دہی ہے ؟

Mr Speaker That is another department. The Minister is concerned only with his department.

شری سی ہنس راؤ - کیا کوئی لوگوں نے پولیس کے پاس کوئی درخواست نہیں کی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو - میں نے کہنا ہے کہ کوئی لوگوں نے کوئی درخواست پولیس کے پاس نہیں کی - اے کہ محبوب ریلو نے ایک درخواست دی تھی کہ اس کے حاور کم ہو گئے ہیں - یہ حاور بعد میں جنگل میں بدل بھی گئے -

FAMILY ALLOWANCES

*222 (805) *Shri Syed Hasan (Hyderabad City)* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the Government intend to give family allowances to persons detained under the Prisoners Detention Act?

(b) If so when and on what scale?

شری دلمبر رائے مدو (و) نے کا جواب ہے کہ - رکوع فی الوس
(Family Allowance) دے لے اپنے ہی گھر - کے سے دو دوول
(Propenal) سے کرو (ی) کا جواب ہے کہ - ال لاجہ ہرنا
شری گرواردائی لہدو لے دورے ا ن اسالوس دناحا ہے ؟
شری دگمر رائے مدو ن ارے ہی دو سے اس سے درناہ نا حالے نو معلوم
ہے ۔

شری مہاراج (جن کا نام ہے) نے کہا کہ میں نے اس مدرسہ میں
میں ہی جسے اہل علم و ادب نے اس روزِ عظیم کا

Mr. Speaker: The hon. Member is asking about different States.

شرعی پای ریلٹی) (سرحل گور - ی طرف سے حدوآناد
Suggestion) (تا کم مے ؟

Mr. Speaker: How does he know that, when that is a matter concerning the Central Government?

شری دگمبر راول ساو جو کہ ۶ سہ سہ اکڑ سے بھری رکھا ہے اسلئے وہاں اس کے بھری فوائد اے چارے ہیں جب وہ ۸۰۰ ہیکٹو جوڑے ہندوستان میں نافذ ہو کر ۱۰۰۰ ہاں میں نافذ ہو کر ؟

شری بابی دہلی ہم نے دورے اس کی ال ی ہے کہ وہاں اس طرح کا
الوہ دنا ہا ہے

شری دگمبر راؤ لندو ہوکنٹھ لکن ہارے۔ (اسے کئی نواعد ہیں ہوں،
الہ سرحب نواعد تائے روہ جاں بھی اند ہوئے۔

شری داس منکر)
 لوں ، وہ کہا ہے ؟

(کامٹریے اسابیے میں اوہل مسافر

شری دگمراؤ بندو ہم سے جو کی بنا صوبہ ہے ؟
 سری گرو رائی : ڈیوڑے اور رے میں نوہ، رہبرہ میں
 (Representation) ہے
 شری دگمراؤ بندو : میں
 سری دگمراؤ بندو : اگر ڈسٹرکٹ میں رہبرہ میں بنا ہے تو
 اہل - میں میں عورتوں کے
 سری دگمراؤ بندو : ان - میں میں عورتوں کی ضرورت میں
 ہے کہ ان سے سب سے زیادہ ا رہا ہے

DEPUTY COMMISSIONER, CITY POLICE

*228 (817) *Shri Syed Hasan* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Shri Sundaram Pillai, the present Deputy Commissioner City Police (Law and Order) had a very bad record when he was in the Districts of the State and was extremely discourteous to the members of the public and his subordinates?

(b) The reasons for his retention in the State Service?

(c) Whether the Government intend to absorb him permanently in the State Service?

شری دگمراؤ بندو (اے) کا جواب : میں سری مدرم نے پروفیسر سے
 (Allegations) لگائے گئے ہیں وہ صحیح ہیں میں (ب) کا جواب : میں کہ
 وہ ایک عداوت میں ہوئے کی وجہ سے انکو سروس میں رکھا گیا ہے

میں (ب) کا جواب : میں کہ ان کے اہل (Absorption) کا کوئی
 مسئلہ گورنمنٹ کے رہبرہ میں ہے

سری سید حسن : کیا انکی صلاح رہبرہ میں ان سے ہادی حکومت کے کوئی
 سماعت کرائی ہے ؟

شری دگمراؤ بندو : میں

شری سید حسن : پھر میں ہادی حوالہ ہوا کہ ان کا رورہ میں کے ساتھ
 انکو رکھا گیا ہے ؟

شری دگمراؤ بندو : وہ اوس میں ہیں ، اسلئے انہوں نے اسے مرا میں اہل
 دیے ہیں ۔

شری داسی سنگر : کیا بات ہے کہ انکو بلا جائے ؟
 شری دھرم راؤ سندو : میں سمجھا کہ ان کا رہنا اس لئے کہ انکو بلا
 جائے

شری پاپی رڈی : کیا انکو پرسنل لے کر لیا گیا ہے ؟

Mr. Speaker That question is irrelevant to a certain extent whether he was sent on deputation,—

Shri Papi Reddy Not on deputation, for special training

Mr. Speaker How does that arise? The allegation is that he is inefficient

شری دگمبر راؤ سندو : اس اور سی کے میں اس کا حوالہ جسٹ
 (Arrangement) کے ساتھ لے کر لیا گیا ہے کہ وہ مدراس
 میں اس حوالہ میں بولس کمر ہے اس کے میں انکو لیا گیا ہے تاکہ وہ بولس
 کو ری آرگنائز (Reorganise) کا جائے

شری سی جیمس راؤ : ان کے کوالیفیکیشن (Qualifications) کیا ہیں ؟

شری دگمبر راؤ سندو : میں پرسنل (Personally) میں جانتا ہوں کہ ان کے
 کوالیفیکیشن کیا ہیں ۔ اس کے ساتھ ساتھ معلوم ہے کہ وہ مدراس میں ڈی بولس پرسنٹ بھی

WIDOW FUND

*224 (816) *Shri Syed Hasan* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the Government is aware of the fact that compulsory deduction is made from the pay of Gazetted and non Gazetted staff of the Police Department towards the 'Widow Fund'?

(b) What is the amount collected under the head of 'Widow Fund' in the I G P's office so far? and how is it spent?

(c) Whether it is also a fact that Government has no control over the aforesaid fund and it was never audited but the amount is spent at the discretion of I G P?

شری دگمبر راؤ سندو : جیلے حرو کا جواب ہے ہاں

حرو (ی) کا جواب یہ ہے کہ اس میں ۱۰۰۰۰ (۱۰۰۰۰) روپے لگے جاتے ہیں
 اور (۶-۱۱-۱۲۷۲۷۲) روپہ کلدار جمع ہیں اس میں سے تھوڑی سی رقم آج میں لے

اس میں رہی ہے ورنہ عامہ رقم کس میں عموماً کی جاتی ہے (میں) کا جواب
 ۴ ہے کہ ۴ صد ۸۹۸ ع ۳۸ م ۳ سے جمع کیا جا رہا ہے ۵ ناں آئیں
 (Non Official) طور پر جمع کیا جا رہا ہے ۶ کو گورنمنٹ کی
 طور پر حاصل ہے ۱ تاخر درجہ کی کی منظوری سے کیا جا رہا ہے ۲ بی بی کی
 کی ماریس برائی میں بی بی وڈور (Widows) کے وظائف کی منظوری دے
 ہیں ۴ وظائف اسی سو سو کو دے جاتے ہیں جن کو عمرانی قواعد کی رو سے وظائف ہیں
 ۱ کا جولائی ۱۹۵۲ ع میں ان کو بھرتی کے نام سے اس فنڈ کے ۱۱ لاکھ دیکھے ہیں

شرعی سید جس کو وہ کی منظوری کا احساس نہیں تو ہے؟

شرعی دگمبر راڈینڈو میں نے بی بی ۳ بی بی ۱ میں بی بی ۱ میں بی بی ۱ میں
 ورنہ بی بی کی منظوری دے دی ہے

سری سی ہمنس راڈینڈو (collect) کے نام سے (collect) کا حانا ہے؟
 سری دگمبر راڈینڈو اس کے متعلق روایات سے ملے گئے ہیں ان کے بعد عمل
 ہوتا ہے

سری سی ہمنس راڈینڈو کیا اس کے لئے کوئی کمی فارم (form) کی گئی ہے؟
 مسٹر ایسکر آر ل میں نوٹو رہے ہیں ان کے متعلق قواعد سے ملے گئے
 ہیں ان کے بعد عمل ہوتا ہے اصل معلوم کرنا ہو تو آرسل میں قواعد
 دیکھ کر ہیں

شرعی راڈینڈو (گورن) کیا مذکورہ (Compulsorily) کلکٹ
 (collect) کا حانا ہے؟

سری دگمبر راڈینڈو کسی کو حوزہ کر کے ۴ صد حاصل نہیں کیا جا سکا اس
 ۶ داے لئے بنا چھوٹے صد داے حانہ میں آر ل میں اور حانہ کی اطلاع
 کے لئے ملا دیا ہوں توں کوں کسی رقم بناھا ۴ میں وہ میں دیا ہے ۔

ان کے حوزہ پولیس ۱ روپے ای ہیں ۔

۱ کھرس ۳ روپے

سب اس کے کھرس ۲ رو ۴ ۔

فٹ گروڈ ہڈ کا سبیل ۱ روپہ ۔

مکند گروڈ کا سبیل ۳ رو ۱ آئے ۔

بھرڈ گروڈ کا سبیل ۲ رو ۱ آئے ۔

دوسرے کا سبیل ۸ رو ۱ آئے ۔

مہل اسات (Menial staff) (۱ رو ۱ آئے ۔

سرکاری ماہ جہان گم () کیا یہ صرف پولیس کی
سواول نو دیا جا رہا ہے اور یہ حکموں کی سواول کو بھی

سرکاری دگمبر راڈ بندو صرف پاس کی سواول کے لئے یہ حد ہے

شرعی پاپ رٹلی کیا اس میں ر وور لریکے ہیں یہ اس حد کی
صفحہ ۴ م لئے ہے ، ورنہ عام کیا جائے ؟

سرکاری دگمبر راڈ بندو سرے اس کوئی اد اکس میں ہیں ہوا اس سے یہ
مہا جانکے لئے ہے ایک نوڈ قائم کیا گیا ہے اس سے اس لئے یہ سوال مد
ہیں ہونا

شرعی کے اہل رسم ہواں راڈ کیا یہ معمولی یا سلس کی سواول کے لئے
یہ اعلیٰ شہادہ داروں کی واو کے لئے ؟

شرعی دگمبر راڈ بندو و لوگ جو ن دیو (On duty) سرے ہیں
اس کی واو کے و رکاری حساب سے ن (Special Pension)
لی ہے کہ دوری اوں کی مدد کے لئے ملے ہے حاجہ سرے اس لئے کے
مد سے لی اوں ، امداد دینگی ہے کہونکہ اہری خطوری کے لئے کارروای
سرے پاس آئی ہے

شرعی رگ راڈ ڈسپنک (نڈا ڈور) کیا انریل سرعہ ہے ؟ برہی میں
ایک سوہ کا مرد ر یہ اور دی اس ی اس سوہ کے نام سے روم بگوا کر خود
اسعادہ کر رہے ہیں

مسٹر اسپیکر یہ نہر حکم ہے ؟

شرعی پاپ رٹلی کیا انریل سرسہ ہلاکتیں ہیں ان نڈو (On duty)
سرے اور ان ڈو (Off duty) سرے کے کیا ہیں ؟

شرعی دگمبر راڈ بندو ان ڈو سرے کے ہیں یہ ہیں کہ ان کاروں ڈووں
کرنا ہوا سرعہ ہے

GOONDAS

*225 (871) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon
Minister for Home be pleased to state

(c) Whether it is a fact that forty armed goondas
raided the Communist Party Office of Nidamnu village in
Peddamungal constituency with spears and lathies on 5th
September, 1952?

(b) Whether it is a fact that they attacked Messrs Sundarayya Ravi Narayan Reddy, Members of Parliament and other P D F workers in the Office and injured them fatally?

(c) If so, for what reasons?

(d) Whether any representation was made to the police authorities in the matter?

(e) If so, what action has been taken?

شری دگمبر رائے (ب) ۹۰۲۹۰ ع کی ڈی ایف ایس ایم ر
رہو لوگ لڑے گا کہ ان کے (Spens) میں ہے

(ج) اس میں جو ورکر (Workers) ہیں ان میں سے ایک صاحب
کہ ازلہ وہ کاری (injure) ہے۔ ڈاکٹر کی روٹ سے عام ہوا
ہے۔ وہ لوگوں کو معمولی مار لگے

(د) وہ ۲۰ کی ڈاکٹر تھا کہ کیا جانا ہے کہ دوران
(ج) ڈاکٹر اور جس میں کچھ دوسرے لوگ بھی شریک تھے ڈی ای
آفس کے سے ہے لڑنا ہوا جارہا تھا ان کے اور ڈی ای ورکر کے
درمیان جھڑپ تھی کہ وہ کی اور لوگوں کی ڈی ای آفس میں حاضر
ہو گیا اور مار لگی

(ڈی) معاملہ جس کے سامنے ہے

(ی) جس کے (۲) لوگوں نے گرفتار کیا۔ وہ اس کے ۲۲۰ او ۲۲۰
ان میں سے کچھ کا کہے گئے ہیں اور وہ بارہوی صوبہ میں وال گروہ کے
حل رہی ہے

شری می اچ وینکٹ رام رائے کیا امی دی سے ملے وہاں کے ڈی
وائس میں اور سب اس کے اطلاع میں دے دی گئی تھی ڈی ای
آفس کے سے عدہ ام (Goondasim) لڑے والے ہیں

شری دگمبر رائے جو روٹ سے اس ملک کا نہیں چلا آ رہا
دیں معلوم کیا جاسکا

شری می اچ وینکٹ رام رائے ڈی ای ایف ایس سے اس کے
کے فاصلہ رہے؟

شری دگمبر رائے اس کی ہے

شری می اچ وینکٹ رام رائے کیا آمل سر چاہے ہیں کہ ملے
ہی سب اس کے کو اس کی اطلاع دی گئی تھی ان کے اس میں سے کچھ ہیں کیا؟

(An hon. Member rose in his seat to put a supplementary).

Mr. Speaker: I have asked the hon. Member for Kaimnagar to put the next question and he may go on with it.

شری سی اچ وینکٹ رام راؤ : میں صرف ایک اور سوال کرنا چاہتا تھا
 چاہتا ہوں کہ اس کے متعلق معلوم ہو

شری دگمبر راؤ : دو سو سو سے ملے ہیں وہ بھی دل دے دے سکتا
 ہے ؟

شری سی اچ وینکٹ رام راؤ : میں نے کہا تھا کہ اس سے ہوگا نہ تو اس کا
 فیصلہ ہو سکتا ہے (Ruling)

Mr. Speaker: He can say, but, of course, the final decision will rest with the Chau.

Shri Papp Reddy: *Mr. Speaker:* Sir, If this question is sub judice, it would have been better if it was not admitted.

Mr. Speaker: I did not know at that time that it was sub judice.

شری دھرم ماہک () : (جواب آف آرڈر میں عدالت کے بارے
 میں میں وجہ رہا ہوں کہ اس کے بارے میں میں نے کہا تھا کہ اس کا
 فیصلہ ہو سکتا ہے)

Mr. Speaker: It is just possible that many more persons would be involved in it.

SHRIMATI VENKATAMMA'S ARREST

*226 (872) *Shri Ch. Venkatram Rao:* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Shrimati Venkatamma, a P. D. F. worker in Peddamunagal Constituency who wields much influence over the Lambadas was arrested twice by the Police in the month of August, 1952?

(b) Whether it is not a fact that she was re-arrested twice under the Preventive Detention Act, when she was released on bail by the Court?

(c) If so, for what reasons?

(b) Whether any representation has been made in the matter?

(c) If so, what action has been taken?

سرری ڈیگر اڈیلو - ۵۰۰ سے ۹۰۲ ع ٹو سو نو ڈی ام ری صاحبی
 سور ڈیگر وگن پور اے اڈیو سے ڈیو اڈیو ٹو سو، جا ولس
 کی ریب سے جس سے ڈیو اڈیو پدم لاریلی سے ریب سے ڈیو اڈیو
 ڈیو سے ڈیو اڈیو سے ڈیو اڈیو

(ی) ڈی وی سی کے ان اسٹارے نرر ن ہوا چا ڈی وار
اس ی لے اس وعدے کہ انعامی اسٹارہ اور آ می مخالف کی وجہ سے اس طرح
ہوا چا اسر وہ ٹوکی لگی واقعہ ن چھا اور نہ ہی مرری جرم قرار
دنا اور دی ا خلا صرف ن لگن د وار تک (Warning)
دی جہ و ہار نہ د ہے لکن سمجھا سنا نہ ہا نہ ہر شے خصوصیت کے
ہا چا چا ی ڈی اس کے لوگن سے ہی جب ہی کی کہ اس
کی گئی وہ بھی کی ادھی لرنکے، ٹوکنا نہ ان کے لیے مکمل ہا اعلیٰ
برا دروای ہیں ہوں

سری می ایچ ویکٹرام راؤ کا صحیح نام ہے نہ جس نے ایم اے ایل اور نا رام رندی کڑ میں ہائی الکس (Bye elections) کے سلسلہ میں اس کاٹل میں داخل ہو رہے تھے ہواں وہ دن کے پورے ٹاگرس کے بکری او ای ن ی (INIU) کے بکری لے آئے اد ن کے سا کا کو گھرا ؟

شری دگمبر راؤ مدو وہ مکرری بھی نالیا بھی اس کا دل نہ رہا رب میں
 ہیں اس بات کا کہ وہ چلتا ہے کہ سرور کعبہ ان لوگوں کے ڈارک روڈا حر ان الکس
 میں کام کر رہے ہیں۔

شری اسے راج رٹلی سال ۶ چاکہ کا کنکرم ورتوس ہے ۶ کارواں کی لکنی حواب ہے ۶ چلا نہ کا کنکرم کے لوگوں نے کام کیا ۱ جن شری دگمبر رٹلیو نہ ۶ ہیں حال نہ وہ کانکرم کے ۱ گ ہے ۔

شری امے۔ راج رانی کا ہوا ایک بصریہ مزے ہیں رائے گئے ؟

Mr Speaker It is a matter of opinion

شری امے راج رومی میں اے ہومہ رہا ہن کہ ان سے ولس کی
 (Liaquacy) (رومی ہدی ہے

(b) Whether any enquiry was made

(c) If so when and what are its result

سربراہ پولیس (سے) کا جواب ہے کہ (ی) کا جواب ہے کہ
(ی) میں نے ڈیڑھ گھنٹے کے اندر میں نے مل کر
حال میں ہندوستان کے ساتھ (Involved) میں نے
کے ساتھ (deniss) میں نے (کا) میں نے
کے ساتھ (کا) میں نے
میں نے (کا) میں نے
میں نے (کا) میں نے

سربراہ پولیس (سے) کا جواب ہے کہ (ی) کا جواب ہے کہ
(ی) میں نے ڈیڑھ گھنٹے کے اندر میں نے مل کر

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri
K Ananth Ram Rao

MURDER IN TUMALPUNPHAR

*281 (1078) *Shri K Ananth Ram Rao* (Deveikonda)
Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that a murder was committed
in Tumalpunphar Suryapet taluq within the last two
months?

(b) If so what action has been taken by the Police?

سربراہ پولیس (سے) کا جواب ہے کہ (ی) کا جواب ہے کہ
(ی) میں نے ڈیڑھ گھنٹے کے اندر میں نے مل کر

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri
Suhani

SHAMA KOLAM AND HIS PARTY

*282 (1046) *Shri Suhani* (Kinwat) Will the hon
Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that a person named Shama
Kolam and his party of Mahur Circle in Kinwat taluq are
committing extortions under threats of death?

(b) If so whether the Government have taken neces
sary steps to arrest him and his party?

(c) Whether there is notification regarding any award for his visit?

سری دگمور او لڈو صحیح ہے۔
 و ب لی مع ی ل۔ ڈکے ڈل * سے چا نا ہے کہ
 مرے کی ڈک کی ہں کے علی ی گا * ہے ہں کن جو
 مر با ی خلا مرو - کو مای کے ح ح
 وے با ما مے

مری کا ی رام کی کن کن ی نے ل * ہں ؟

M Speaker It is a suggestion

سری دگمور او لڈو س < د <
 سری یار لڈی < ی ہے د < ص
 ہے ؟ ہں * - م ی د < س < ک
 ہں نام کی ہے
 سری داچی سے کر د صحیح ہے ؟ کی کی کر لڈو جو ک
 لڈوں کے لیس علی (11 C Offi) کو مے
 - رہے

سری دگمور او لڈو ی ی سٹاپ ہں آں
 سری وامن راو دلسہکا ()
 ہے لڈا کی گمائی کے - ہں ک می مرگ ؟
 سری دگمور او لڈو کی ی اطلاع ہں ہے
 سری گمار لڈی () جس می ک ہے ؟
 سری دگمور او لڈو ی لڈو ہں

M Speaker Let us proceed to the next question *Shri Madhav Rao Patel*

EVICION OF PROTECTED TENANTS

233 (1120) *Shri Madhav Rao Patel* (Hadgaon) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Police Officer of Himayatnagar Police Station Hadgaon taluq is helping the landlords in evicting the protected tenants?

(b) The number of places visited and public meetings addressed by them?

(c) How much expenditure was incurred towards their T A and D A during their tours?

Mr Speaker This question has already been answered once. Is it not?

شری عبدالرحمن نے اس بار بھی نہیں کیا ہے ان مہموں کے متعلق معلومات
ہوئے عام ہیں

شری دگمبر راؤ سندو میرے پاس جس حد تک معلومات ہیں وہ میں مانوس کے
اسے رکھا ہوں۔ میں اس ڈپارٹمنٹ کے میرے پاس جو معلومات ہیں ان کی
ہا پر میں منگواؤں (Ligments) بنانا ہوں۔ یہ ممکنہ اور وردہا میں
(۵۲) ہو کر (۵) حضور بکر میں (۴) اور لداکھل میں (۴) اگلے علاقوں اور کوئی
اطلاع ہوم ڈپارٹمنٹ کو ہے

شری عبدالرحمن کا ارسال - میں نے کہا ہے کہ اسے مسٹر ڈی مشنر
میں سرکٹ کی؟

شری دگمبر راؤ سندو اس کی معمولی رپورٹ میں ہا ہا ہا ہوم ڈپارٹمنٹ کو
اطلاع میں ملی کہ کسی نے وہاں کوئی مالی اعتراض برسرِ کار ہو

شری عبدالرحمن جب عوامی کارکن دیہات میں جاتے ہیں تو پولیس ان کا نام
نوٹ کرتی ہے۔ اسی طرح کامیوں کا نام نوٹ نہیں کیا جاتا؟

شری دگمبر راؤ سندو میں لوگوں کے متعلق حرام کا سہ ہوا ہے ان کے نام
پولیس نوٹ کرتی ہے

Not answered

شری پاپی رنڈی - کیا یہ سمجھا جاتا ہے کہ مسٹر ڈی مشنر کوئی قابل
انہیں اس بات میں کہے؟

Mr Speaker Let us proceed to the next question. Shri
Abdul Rahman

ARRESTS DURING BY-ELECTIONS

*286 (1079) *Shri Abdul Rahman* Will the hon
Minister for Home be pleased to state

(a) How many people were arrested and taken into
custody by the police during the recent by-elections between
the dates of filing of nominations and the dates of polling?

(b) How many of them were produced in the court and what were the results?

سری ڈگمبر رائے (۵۵) دی گواہی دے گئے ہیں جن میں سے (۷۶) کو چھوڑا گیا اور (۷) لوگوں کو راکھ (Prosecute) کیا گیا جن کو پریسٹون لائٹا ہا ال نے (۸) دن کے بعد بکھر چھوڑا گیا (۷) کے متعلق ابھی بات چل رہی ہے

سری عبد الرحیٰ (۵۸) اسو کو حاکم قرار دے گئے تھے اس کا مقصد ای ایکس (By Elections) کے ایک ہی عوام میں دھبہ پھیلانا تھا ؟

Mr Speaker It is a matter of opinion

شری کے الی برسمہواں رائے کن کن کا ہے جو (Constituencies) میں لی لی لوگوں کو ڈاکا ؟

سری ڈگمبر رائے (۵۵) حکمت و حیا سے ہی کر رہا ہے ہوا ہو مگر ان دو لوگوں کا ڈاکا کرنے میں ایک کو بھگت کر رہا ہے اور ایک کا حال ابھی چل رہا ہے۔ اسو بکھر (۵۸) اور لوگوں کو ڈاکا کرنے میں (۵۶) لوگوں پر عدالت میں ان میں سے ۵ کو بھگت کر رہا ہے اور (۵۲) رہا ہے۔ ابھی چل رہی ہے پناہ میں (۵) اسو ہوئے ہیں (۵) کر رہا ہے اور (۵۸) رہا ہے۔ ابھی چل رہی ہے اس طرح (۶) لوگوں کو چھوڑا گیا (۵۶) لوگوں پر عدالت چلے گئے۔ (۸) لوگوں کو بھگت کر رہا ہے اور (۷) رہا ہے۔ ابھی چل رہی ہے

شری بابی رائے ان گواہوں کا کیا مقصد تھا ؟

شری ڈگمبر رائے (۵۵) ایک ایک دھبہ کے ساتھ لوگوں کو ڈاکا کیا اور ایک ایک دھبہ چل رہی ہے

شری عبد الرحیٰ کا حکم ہے کہ اس ۵ رپورٹ کو دیکھ کر کہ میں لوگوں کو چھوڑا گیا وہ معلوم ہے کہ پولیس نے بلا وعدہ گواہ کیا تھا حالانکہ ان پر کوئی الزام نہیں تھا ؟

شری ڈگمبر رائے (۵۵) یہ وعدہ ملے کر بھی کہ دراصل وہ لوگ معلوم ہے

ہاں

شری عبد الرحیٰ کہا حکومت اسے عہدہ داروں کے خلاف میں کارروائی کرنے کے متعلق سوچ رہی ہے۔ ان (۵۶) لوگوں کو بلا وعدہ گواہ کیا ؟

شری ڈگمبر رائے (۵۵) حکومت کا کام ہے کہ وہ عدالت کے سامنے اس بات کو ثابت کرے کہ وہ اس کے سامنے اس بات کو ثابت کرے کہ وہ عدالت پر عمل کرے

(نا حکوب را کے)

سری بی ڈی دسمکھ ()

Not answered نہ داری ہ

(س میں سے ڈے اندر)

مری ہنگوان راؤ رکاشی ()

Underground گراؤد ()

سری دگمبر راؤ سندو س کے سب اند تراود ہے

سری بی ڈی دسمکھ (نا حکوب تر کی د ذری میں)

سری محمود علی الدس (حضور نکر) میں دراب کرا جاھا ہوں کہ ان میں
باکس کے ڈے بی ڈی امر کے کہے اور دوسری اربوں کے ڈے لوگ ہیں ؟

سری دگمبر راؤ سندو ہ انک الٹ وال کے طرز و عہد جا کا ہے ۔ یہی
ہے اس وقت میرے اس جواب میں ہے جسے لوگ سب ہوئے اور سے لوگوں کا
حالانکہ ان میں مرث مرث صاحب کاخس کے اور صف بی ڈی امر کے ہیں

شری ائی ریلٹی (نا باکس کے لوگ ہی اندراؤد ہے " Not answered

شری دگمبر راؤ سندو میں سے اس کا جواب دے

(کا باخس والے اندر)

شری سگم لکشمی بانی ()

Not answered گراؤد ہی رہے ہیں

شری بی ایچ ویکٹ رام راؤ (نا ہیکناہ با سو میں ہداہٹ مال
بادھو رندی او صابہ وکوارہ لیکے بندہ میں جلاہا جا رہا ہے ؟

سری دگمبر راؤ سندو برہد (Period) (دیکھا پڑا کہ وہ
کوہی ارج اڑت میرے لکے علاقہ میں وال کا تعلق ہی ہیں میرے پاس اس
وال کے ملے نو وٹ ہیں ۔

شری بی ڈی دسمکھ () میں سے ایک سوال کا ہے
کہ (۹۷) لوگوں کو لایوہ گروہ ار لیکے رہا کا گا واما اس کی د ذری حکمران پر
ہیں کہ عہدات کرائے ؟

شری دگمبر راؤ سندو پولس انا مرث جسے العام دی ہے اے لوگوں کو
گروہار کرا ولس کا مرث ہے اگر کسی مرث ہوو ہواں گروہار لیں ہے اگر
وامہ علف ہوو جھوڑ ہی دی ہے

شری اے راج ریلٹی (نا ای انک س میں سے لہ جاا ہے ؟

شری دگمبر راؤ سندو (نا ای انک س با اس لہ ہے او میں ہیں لکے ہ
سلہ ہدہ ہے جلا آ رہا ہے ۔ جیسا لہ جود ارنل مرث سے د م کا ہے ۔

شری دھرمابھکشم ۱۹ صبح ہے کہ اندازاً کانسٹیبلوں میں کسی کانگریس والے کو گرفتار نہیں کیا گیا بلکہ انہیں گرفتار کیا گیا وہ سارے کے سارے کہاں بھاگے ورتیں تھے؟

شری ڈیگمبڑاؤ بندو یہ سوال اس سوال سے جدا نہیں ہونا اس کے معنی الگ سوال کا حاشے نو میں تفصیل سے جواب دینا کہ کسی جگہ پر کسی ونگول کو گرفتار کیا گیا، میرا امپریس (Impression) ہے کہ جب ڈرامٹ میسے پاس آئی تھی تو معلوم ہوا کہ اس میں صرف آدمے کانگریس کے میوزٹنس (Supporters) تھے اور آدمے ہی اسی اہل تھے

Mr Speaker The question hour is over. Let us proceed to next business.

Unstarred Questions and Answers

Received after 6-9-52

POLITICAL PRISONERS

‘287 (1095) *Shri K. Ramchandra Reddy* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the political prisoners of Telangana region are kept in Marathwada Jails and vice versa?

(b) If so, for what reasons?

(c) the number of such cases in our State with their names?

Shri D. G. Bindu (a) No

(b) Does not arise.

(c) Does not arise.

DISMISSAL OF POLICE OFFICER.

‘288 (980) *Shri Rama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state:

(a) Whether it is true that police Inspector Devre at Chaklamba Thana has been dismissed for forcibly extracting bribes from people?

(b) If so, what action has been taken to refund the amount so extracted?

Shri D. G. Bindu (a) Not an Inspector but a probationary Sub-Inspector by name Devre at Chaklamba P. S. was discharged for accepting illegal gratification.

(b) An amount of Rs 1525 was recovered from the probationary Sub-Inspector and deposited with the District Magistrate, Bhu, who has distributed the amount to the concerned persons according to law

MUNSIFF COURT, RAMANNAPET

*239 (971) *Shri K Ramchandra Reddy* Will the hon Minister for Home be pleased to state

The reasons for not establishing a Munsiff's Court so far at Ramannapet in Nalgonda district?

* *Shri D G Bindu* The High Court appointed a Committee to re-allocate jurisdiction, establish courts and take other action as warranted by circumstances and statistics. This Committee after full examination of this case was of opinion that a separate Munsiff's Court for Ramannapet need not be created. It therefore, recommended Ramannapet to continue under the jurisdiction of Bhongir Munsiff Magistrate

NATIONAL FLAG HALF-MASTED

*240 (923) *Shri Vamvanath Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the Government are aware that the National Flag was half-masted purposely by the Sub-Inspector of Police, Chennur in Adilabad district on 15th August, 1952, inspite of the repeated requests by the prominent persons of the place?

(b) If so, what action has been taken against the said Sub-Inspector of Police?

Shri D G. Bindu (a) This is not a fact. Enquiry revealed that the flag was flying full mast.

(b) Does not arise.

PENSIONS OF N. G Os

*241 (1080) *Shri Abdul Rehman* Will the hon Minister for Finance be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the old non-gazetted employees have been deprived of the right of selling their pensions?

(b) Whether it is also a fact that the employees who retired recently are allowed to sell their pension?

(c) If so, why such difference is shown between the old and new employees?

Dr G S Melkote (a) No distinction is made between old and new employees in regard to commutation of pensions. Commutation of all civil pensions is in abeyance.

(b) No

(c) The question does not arise

C B I CORPORATION

*242 (1085) *Shri K Ramchandra Reddy* Will the hon Minister for Finance be pleased to state

Is it a fact that while securing a loan of Rs 1½ lakhs from the Hyderabad State Bank, the C B I Corporation has paid Rs 2,500 as incidental charges to one of the Directors of the Hyderabad State Bank?

Dr G S Melkote I am afraid I cannot answer this question because the Bank's relationship with its customers is governed by an implied contract of secrecy and any facts relating to such relationship can only be disclosed under the authority of a competent court of law.

REMISSION TO CULTIVATORS

*248 (940) *Shri G V Vithal Reddy* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

Whether the Government will give remission to the cultivators to the extent of money invested for the repairs of the breached tanks and other small irrigation sources?

Shri Mehdi Nawaz Jung Yes, Government Order No 24, dated 22-10-1952, has been issued in this regard, through which the Collectors have been authorised to grant permission to the cultivators to restore breached tanks at their cost and recompense them by remitting in the event of restoration of tanks, the land revenue for a period of 2 years from the date of restoration. This has been done, in order to speed up the restoration of minor irrigation sources with an ayacut of 10 acres of land or less.

TRANSFER OF EXECUTIVE ENGINEERS

*244 (945) *Shri K R Inemath* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether and if so, how many Executive Engineers of the Tungabhadra Project have been relieved so far after their transfer?

(b) If not, why?

Shri Mehdi Nawaz Jung Out of the Executive Engineers transferred, one has been relieved till now. One is kept on for completing the revised estimate of the project and is being relieved shortly. The third Executive Engineer is waiting for his reliever.

C B I CORPORATION

*245 (1011) *Shri G Sriramulu* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether a special contract of "Kolsagar" Project allowing 8 per cent technical supervision charges has been given by the Government to C B I Corporation?

(b) Whether the C B I Corporation is maintaining adequate staff for technical supervision?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) Yes.

(b) Yes.

MOORI PROJECT

*246 (1070) *Shri K Anant Ram Rao* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether the Moori Project at village Sulipet, taluq Suryapet, Nalgonda district, is included in the Five-Year Plan?

(b) If so, when is it going to be started?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) No

(b) Although the project is not included in the Five Year Plan, yet the Government is seriously considering to provide funds for this project in which case the work may be expected to be started shortly.

*247 (1071) *Shri K Anant Ram Rao* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether the Government propose to start a project on Moosa river at Chutialui village, Nalgonda district?

(b) If so, whether its survey has been undertaken?

Shri Mehdi Nawaz Jung In view of the answer to question No 1070, the question of constructing a project at Chittalur on the same river does not arise

(b) In view of reply to (a), this does not arise

OFFICERS IN PRIVATE BUILDINGS

*248 (788) *Shri G Hanmanth Rao* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) The annual rent paid by the Department on its offices housed in private buildings?

(b) The annual rent the Department collects on Public Works Department Buildings given out on rent?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) Rs 21,852 P A excluding Aurangabad Circle from which information is still awaited

(b) Rs 1,10,754-8-4 P A, excluding Medak, Kalimnagar, Nizamabad, Adilabad and Gulbarga divisions from which information is still awaited.

ROAD FROM LOHA TO GANGAKHED

*249 (1048) *Shri R P Deshmukh*: Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) When was the contract to construct a road from Loha to Gangakhed given and for how much?

(b) How much money has been spent on the above works so far?

(c) When will the work be completed?

Shri Mehdi Nawaz Jung The work was let out in Isfandar, 1356 Fash (January, 1947) for a contract sum of Rs. 13 00 lakhs

(b) Rs. 4,01,228 to the end of October, 1952.

(c) The work is expected to be completed by the end of 1955

* ROAD FROM PARLI TO PARBHANI

*250 (1044) *Shri R P Deshmukh* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Government have sanctioned the construction of road from Parbhavadyanath to Paibhani via Dhaisui?

(b) If so, what will be the expenditure thereon?

Shri Mehda Nawaz Jung (a) No

(b) This does not arise in view of (a)

CONSTRUCTION OF WATER TANK

*251 (1046) *Shri R. P. Deshmukh* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether the Government have any scheme of constructing a water tank in the area of Isad, Makham and Pimpaldam in Gangakhed taluq?

(b) If so, what is the amount sanctioned for the above work?

Shri Mehda Nawaz Jung (a) No

(b) In view of reply to (a), this question does not arise

SIDDIPET PROJECT

*252 (1092) *Shrimathi Kamaladevi* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state.

When do the Government propose to start the construction of Siddipet project?

Shri Mehda Nawaz Jung There is no such project as Siddipet.

TANKS IN NALGONDA DISTRICT

*253 (1098) *Shrimathi Kamaladevi* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether and if so how many tanks, Government propose to construct in each taluq of Nalgonda district?

(b) What will be the estimated amount of such construction?

(c) The number of wells sunk last year in each taluq of Nalgonda district?

Shri Mehdi Nawaz Jung Under the special Programme of repairs to breached tanks Government propose to repair the following number of breached tanks in each taluq of Nalgonda district?

Sl No	Name of Taluq	No of breached tanks to be repaired	Amount of Est in lacs of O S Rs
1	Nalgonda	15	1 93 Lacs
2	Jangson	24	8 92 "
3	Suryaset	29	1 49 "
4	Miryalguda	7	1 80 "
5	Huzurnagar	4	0 88 "
6	Bhongir	19	2 68 "
7	Devarakonda	8	0 93 "
8	Ramannapet	6	0 97 "
Total for the District		112	14 16 Lacs

(b) As noted above in detail, the cost of repairs will be Rs 14 16 lakhs

C B I CORPORATION

*254 (1089) *Shri B D Deshmukh* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Government have agreed to pay the C B I Corporation (contractors for 'Koisagar Project') 20% more on the D S R for maintenance of technical establishment?

(b) Whether Government are not maintaining some technical staff over the Project?

(c) Whether it is a fact that whereas according to Government order the C B I Corporation should have paid Rs. 7,000 per month as salaries to the extra technical staff the Corporation actually had spent only Rs. 5,000 on that head?

(d) Whether it is a fact that this state of affairs was reported by the Labour Inspector concerned?

(c) If so, what action have Government taken in this regard?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) Yes 20 per cent. on D S R of 1841 F

(b) Yes, a skeleton staff for checking measurements, classifications, tools and plant, accounts, etc.

(c) No

(d) Yes

(e) It was investigated and no action was found necessary

*255 (1090) *Shri B D Deshmukh* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Government is charging only depreciation on machinery lent to C B I Corporation for execution of the Koil Sagar Project, as against the usual practice of charging full hire charge on machinery lent to contractors?

(b) If so, is it not a fact that Government is loaning nearly Rs 30,000 per year by way of hire charges?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) Yes

(b) Question of loss does not arise as there was no such orders in force when the agreement in question was completed.

KOIL SAGAR PROJECT

*256 (1091) *Shri B D Deshmukh* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that whereas according to the stage of the execution of the Koilsagar Project the security given by the contractors should have been Rs. 4 lakhs, but the Government have taken Rs 1½ lakhs only as security from the contractors?

(b) Whether it is also a fact that Government have agreed that the above amount of 1½ lakhs should be taken as security deposit in lieu of earnest for tenders of other works by Corporation (the contractors)

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) Yes, such a course is permissible in the case of big contractors

(b) Yes

IRRIGATION WORKS IN WARANGAL

*257 (1019) *Shri K Venkiah* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) The total expenditure on irrigation works in Warangal district during the years 1950, 1951 and 1952?

(b) Is it a fact that as the funds granted to irrigation works in Warangal division were not fully utilised, amounts have lapsed?

(c) Whether it is also a fact that establishment charges of the above branch during 1951-52 exceed the expenditure under irrigation works?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) The total expenditure is as under

Year	Expenditure
1950-51	Rs 14 16 lakhs
1951-52	Rs. 12 98 lakhs

(b) No

(c) No

REPAIRS TO TANKS

*258 (1020) *Shri N V Pathak* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether the Government have received reports from the members of the District Irrigation Sub-Committee, regarding the construction and repairs of tanks in Bhokardan and Sillod taluqs?

(b) If so, what action has been taken thereon?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) Yes

(b) A preliminary report on the Irrigation sources of Aurangabad, Sillod and Bhokardan has been called from the concerned Superintending Engineer and if the schemes are found feasible suitable action will be taken

BREACHED TANK IN IPPAGUDA

259 (1094) *Shri K Ramchandra Reddy* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that there is a breached tank with 1,700 acres of Ayacut in Ippaguda of Jangaon taluq?

(b) Whether it is surveyed?

(c) If so, when is it going to be constructed?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) No

(b) and (c) In view of reply to (a), above, these questions do not arise

NANDIKONDA PROJECT

*260 (1031) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether the Government of Hyderabad have arrived at a settlement with the Government of Madras regarding the sharing of the waters of the river Krishna under the Nandikonda Project?

(b) Whether it is a fact that the Nandikonda Project will be a joint enterprise of the Hyderabad and Madras Governments?

(c) Whether the Government of Hyderabad have requested the Central Government to set up separate machinery to work up this project?

Shri Mehdi Nawaz Jung: (a) Yes.

(b) Yes, as proposed by the Khosla Committee but not yet finally decided

(c) No

C BAITHPALLI TANK

*261 (1064) *Shri V Gopal Reddy* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the ryots of Baithpalli village in Madhira taluq, Warangal district presented a petition to the Minister on 2nd September, 1952, to hold an enquiry regarding the misuse of the Baithpalli Tank water by the local officials?

(b) Whether the Government have made any enquiry in the matter?

(c) If so, what is the result?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) No such application of ryots under Bathpalli large tank was received. A copy of a letter addressed to the Supply Minister by the general Secretary of the Kisan Congress of Sathupally village was received in which certain allegations against the irrigation officers regarding distribution of water under Bathpalli were made.

(b) The allegations were investigated and found to be incorrect.

(c) In view of the information at (b) this question does not arise.

*262 (1065) *Shri V Gopal Reddy* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that a new ayacut has been formed within the Rudrashpathi village limits in the area of the source of water for the Bathpalli Tank in Madhira taluq, obstructing the free flow of water into the tank?

(b) If so, what action has been taken?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) This matter is under investigation of the P W D.

(b) This does not arise in view of the above answer.

C B I CORPORATION

*268 (1086) *Shri V. D. Deshpande* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the C B I Corporation, contractors for the Kolsagar Project have 'sub-let' their work to the Sagar Construction Co ?

(b) Is it a fact that the execution of Kolsagar Project estimated to cost Rs. 78 lakhs has been given on contract to the C B I Corporation whose paid up capital is hardly Rs. 1 lakh?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) No.

(b) The estimated cost of Kolsagar Project is Rs. 5,798 lakhs. According to the P W D rules, contract

of works of any magnitude can be let out to contractors who produce a status certificate for Rs 50,000

UNSTARRED QUESTIONS ADMITTED FOR

(Questions received after 16-9-1952)

RAID AND LOOT

122 (88) *Shri Ch Venkataram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that some persons under the leadership of Shri Gopi Shoum Reddy, the defeated candidate in the bye-election, raided and looted the offices and houses of the Kisan Sabha Workers in Huzurnagar taluqa?

(b) Whether it is a fact that thirty of the above persons belonging to Mathampalli village, raided Choutapalli village, in Huzurnagar taluq on 17th October, 1952, and beat severely the following persons with lathes?

- 1 Panthulugari Seethayya.
- 2 Bhoya Muttayya
- 3 Bhoya Kotayya.
- 4 Goundla Kashayya, named Venkayya
- 5 Mannem Ramulu
- 6 Konda Kashayya.
- 7 Ramulu Thatha

(c) Whether it is a fact that the Police were indirectly helping by not taking any action against them?

(d) If so, for what reasons?

Shri D G Bindu (a) No such incident has been reported.

(b) No

(c) Does not arise.

(d) Does not arise.

POLICE RAID

123 (84) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Bonakallu Police raided Gollamarri Narasayya's house in Alaped village of Madhira taluq on 21st October, 1952, at 12 a.m and beat him severely?

(b) Whether it is a fact that Shri Narasayya was severely beaten by the Police and was relieved forcibly of Rs 60?

(c) Whether it is also a fact that due to enmity between the Police Patel of the village and the aforesaid Narsayya, the Police Patel instigated the Police to beat Narsayya under the pretext that he was given shelter to the Communist?

(d) Whether any representation was made to the local Tahsildar and Police officials in this matter?

(e) If so, what action has been taken thereon?

Shri D G Bindu (a) No

(b) No

(c) No The allegation is not true

(d) Shri Narsayya submitted a petition to the Deputy Superintendent of Police, Madhira, complaining against the Police, which was found to be baseless and unfounded.

(e) Does not arise

RAID BY CONGRESS VOLUNTEERS

124 (108) *Shri Ch Venkatram Rao*: Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that some congress volunteers raided the P D F office at Peddapalli in Hanumakonda constituency on 16th September, 1952, and beat severely Messrs Yadava Reddy, Md. Azam and some others

(b) Whether it is a fact that the police instead of arresting the culprits arrested Shri Yadava Reddy and Md. Azam?

(c) If so, for what reasons?

Shri D G Bindu (a) No but some Congress workers were beaten on that date, while they were making election

speeches, by Yadava Reddy, Mah Patel of Peddapendhal village and some P D F workers

(a) Shri Yadava Reddy and Md Azam were the culprits. They were arrested and later released on bail.

(c) Shri Yadava Reddy and Md Azam were responsible for the crime mentioned above (Crime No 59/52 under Sections 147 and 324 I P C of Ghanpur Police Station)

125 (104) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that seventy congress volunteers, under the leadership of Shaik Budan, Rama Kotayya and Shanker Singh raided the P D F office at Zaphergadh in Hanumkonda constituency on 6th September, 1952, and beat severely the P D F Workers present there?

(b) Whether it is a fact that a congress leader, Shri Hayagrivachari intervened and stopped the police from taking action?

Shri D G Bindu No There was, however, a clash between some congress and P D F workers in Zaphergadh on the 5th September, 1952 (and not on 6-9-1952)

(b) No The police took prompt action to restore law and order

126 (105) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that some congress volunteers abused and threw stones at the voters in Nadanam, Kadipikonda and some other villages in Hanumakonda constituency so that the voters might not go to the polling stations on the polling day that is 7th September, 1952?

(b) Whether any representation was made to the Police and local authorities?

(c) If so, what action was taken in the matter?

Shri D G Bindu (a) No

(b) No

(c) Does not arise.

ARREST OF PARLYMEN

127 (108) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) The number of P D F and Congress workers arrested and released by the Police in Nalgonda and Warangal during the recent bye-elections?

(b) The number of Congress and P D F workers who were kept under detention during the bye-elections?

Shri D G Bindu (a) Nobody was arrested for the reason they belonged to a political party. During the bye-elections 76 persons who broke the law and committed offences were arrested. Of these 41 claimed to be P D F and 35 Congress.

(b) There was only one such case, viz., Muthareddy of Miryalguda. He was arrested in connection with a robbery in Kothapalli village.

POLICE HIGH-HANDEDNESS.

128 (109) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) The number of cases that have been represented by the P D F members about the police high-handedness and partiality in Peddamungal and Bhongir constituencies during the bye election campaign?

(b) The number of cases represented by the P D F members about the congress volunteers goondarism in the above constituencies during the by-elections?

(c) If so, what steps the Government have taken against them?

(d) If not why not?

Shri D G Bindu (a) and (b) Investigations revealed that allegations of police high-handedness and goondarism on the part of Congress volunteers made by P D F members were either unfounded or distorted or highly exaggerated versions of what in fact had taken place.

(c) No action will lie in regard to allegations which could not be substantiated. The Police had strict instructions not to interfere with legitimate election propaganda work.

carried on by the various political parties on pain of severe disciplinary action.

(d) Does not arise

129 (63) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that a Havaldar of Police, Shri Dogra Singh, raped a Marjan woman, Gangu Langu Bai, in Sukonda village in Armoor taluqa, Nizamabad district in the month of August, 1952?

(b) Whether any representation was made in this matter?

(c) If so, what action has been taken?

(d) Whether it is also a fact that the husband of the aforesaid woman was also severely beaten by the Police for having complained against the Havaldar to the higher authorities?

Shri D G Bindu (a) No

(b) No

(c) Does not arise

(d) The husband of Lingubai was called to the Police Camp at Sukonda on a complaint by one Maskoori Rajga that he was beaten by the former. He was not beaten by the Police, nor did he complain about beating to any higher authorities.

180 (64) *Shri Ch. Venkatram Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Messrs Akhtar Hasan, Editor of "Awam", Syed Hasan and Papu Reddy, three Members of Legislative Assembly of Hyderabad have been arrested by the City Police in the second week of September, 1952?

(b) If so, why, and under which Act were they arrested?

Shri D G Bindu (a) Yes

(b) They were arrested under Section 8 of P D Act IV of 1950 for indulging in activities prejudicial to the maintenance of public order

RAID BY CONGRESS WORKERS.

181 (65) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Messrs Shaik Budan, Veejanjaneya Shastri and George, Congress workers, raided Madhura Communist Party Office on 7th September, 1952 and removed the party flag from the Office by force?

(b) Whether it is also a fact that they raided the above office on 9th September, 1952 and beat severely Shri Dulla Raju, Shri Ganga Rao and Shri Vasi Reddy, the party workers?

(c) Whether any representation was made in this matter to the local authorities?

(d) If so, what action has been taken?

Shri D G Bunde (a) No

(b) No There was a clash between some P D F and Congress workers that day, in which some persons received minor injuries.

(c) Representations were made by both parties to the local Police.

(d) As regards the allegation of attack on Communist Party Office on 7-9-1952, investigations were made by the Sub-Inspector of Police, Madhura and also by the Deputy S P, Madhura. It was revealed that the Congress workers mentioned were not in Madhura that day but were in Khammam. Shri D Rangarao, Secretary of the Taluq Communist Party, Madhura, who was present during the investigation, could not produce any proof to substantiate the allegation. No action could therefore be taken by the Police.

As regards the incident on 9-9-1952, the Police sent the injured persons of both parties to the local Medical Officer who certified that the injuries were simple. As the case was non-cognizable, the Police did not register it and informed the parties accordingly.

182 (101) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state.

(a) Whether it is a fact that the P D F Office of Kondapur village in Warangal taluqa was raided by the Congress volunteers on 1-9-1952?

(b) Whether M/s. Janardhan Rao and some workers of P D F party were beaten severely?

(c) Whether any representation was made to the Government in the matter?

(d) If so, what action was taken?

Shri D G Bindu (a) No. There was, however, a scuffle between some P D F and Congress workers over the by-election propaganda on that day

(b) No

(c) Both parties made complaints to the Police

(d) Cases were registered (Crime Nos 181 and 182/52) in Vardhanapet Police Station and investigated. The members of both parties who were concerned in this clash, are being dealt with under Section 160 I P C

183 (106) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Polling agents of P D. F candidate in Bandavathapuram and Dammanapet villages of Wardhannapet constituency were forcibly sent out of the Polling Stations, the polling agents in Raiparthi and Kothapet villages of the same constituency were severely beaten by congress volunteers?

(b) If so, what action was taken by the Police?

Shri D. G. Bindu (a) No.

(b) Does not arise

MEDICAL OFFICER OF MANJLEGAON

184 (140) *Shri L M Pansambal*. Will the hon Minister for Home be pleased to state.

(a) Whether it is a fact that the Panchanama report of the Police and the Doctor's post-mortem report differ in the case of the dead body of a woman found on the banks of the river near Sirwai village, Pimpalgaon station in Manjlegaon taluq, on 1-4-1952?

(b) Whether the Government have received a complaint against the medical officer of Manjlegaon taluq alleging that he has given a false report?

(c) What action has been taken in this regard?

Shri D. G Bindu. (a) The dead body of Smt. Gayabai was found on the bank of the Godavari on 1-4-1952. According

to the medical report the death was due to drowning and according to the Panchnama report no apparent injuries were noticed on the person of the deceased

(b) It is reported that the brother of the deceased had approached the Magistrate, Manjlegaon and stated that he suspected that his sister was murdered

(c) Police enquiries are continuing

POLICE TAKING YETTI

185 (1096) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Sub-Inspector of Police of Husnabad in Karimnagar district is taking yetti from the people of Husnabad, Potharam, Govejavolli villages?

(b) Whether it is a fact that he severely beat one Shri Ramachandram who refused to give his cart and bullocks on yetti in the first week of November, 1952?

(c) Whether it is also a fact that he beat one Shri Malleshham and some others without any cause in the second week of November, 1952?

(d) Whether all these cases were represented by an M L A to the D S P, Karimnagar on 16th November, 1952?

(e) If so, what action has been taken in the matter?

Shri D G Bindu (a) No

(b) No

(c) While the Sub-Inspector was investigating a case of accidental death on 12-11-52, Shri Malleshham, a local P D F worker interfered and behaved rudely. The Sub-Inspector lost his temper and slapped the individual

(d) Yes Shri Venkatram Rao, M L A. (the author of this question) presented a petition to the D S P on 21-11-52 regarding the incident and certain other allegations.

(e) Departmental action is being taken against the Sub-Inspector. The other allegations proved to be baseless

DISMISSAL OF POLICE CONSTABLES

189 (149) *Shri Madhav Rao Nerlikar* Will the hon. Minister for Home be pleased to state.

(a) Whether it is a fact that Government have dismissed the illiterate Police constables?

(b) If so, what is the number of the police constables so dismissed belonging to the Scheduled Castes?

(c) Whether these dismissed constables will be re-employed in any other Department?

Shri D G Bindu (a) No constable was dismissed merely because he was illiterate

(b) Does not arise in view of the answer at (a) above

(c) Does not arise

POLICE FORCE IN HUTTI

187 (1050) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The strength of police force stationed in Hutti during the recent lock-out in the mines?

(b) Whether the management had requested for stationing the police force?

(c) By whom were the expenses borne?

(d) Whether and if so the number of workers arrested?

(e) Whether any and if so what steps were taken to set free the workers after the opening of the mines?

Shri D G Bindu (a) 144

(b) No The police was stationed there for the purpose of maintaining law and order

(c) The expenditure was borne by the Government.

(d) 147 workers were arrested between 15-10-52 to 23-10-52

(e) Five workers, who were arrested under Section 151 I P. C have been released The rest who were convicted earlier for contravening orders under Section 144 Cr P C are due to be released in batches The Collector, Raichur has taken steps in this connection

ATTACK ON CHARMINAR FACTORY—WORKERS

188 (1051) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(a) Whether it is a fact that some goondas attacked and injured the workers of the Charminar Cigarette Factory on 18-11-1952?

(b) If so, what steps have been taken for bringing the goondas to book?

(b) The number of the culprits arrested and the number of persons absconding?

Shri D G Bindu (a) Yes

(b) The persons who indulged in the attack and counter-attack were arrested and the cases have been sent up to Court, where they are pending trial

(c) All the eight persons who indulged in the attack were arrested.

R T D REVENUE

189 (911-A) *Shri Ch. Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether there has been a fall in the revenue of the R. T. D. since the department was taken over by Government?

(b) If so, to what extent?

(c) What are the corresponding figures for the past three years?

Shri D G Bindu (a) and (b) The R. T. D. was taken over from Railway in November, 1951. There has been a drop in income since March, 1952. This is due to slump in trade and infringement of R. T. D. monopoly routes by private operators. The fall in earnings during March, 1952 was 5.2 per cent. and 6.8 per cent. for the seven months—April to October, 1952, as compared to the corresponding period of the previous year. The matter is receiving constant attention and necessary action is being taken to ensure that there is no loss.

(c) A statement showing gross earnings of the R. T. D. for three preceding years is given below

1949-50 (April-March)	I G Rs 2,00,35,870
1950-51 (April-March)	I G Rs 2,45,79,813
1951-52 (April-March)	I G Rs 2,74,00,688

PRIVATE BUSES ON R T D ROUTES

140 (911-B) *Shri Ch. Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether the Government are aware that bus owners are operating on the R. T. D. monopoly routes with the connivance of high placed officials?

Shri D G Bindu Government are aware of infringements of R T D monopoly routes by private operators and necessary action continues to be taken to book the offenders. They have no information regarding any high-placed officials conniving with private operators.

ARREST OF THIRTY PERSONS

141 (972) *Shri K Ramachandra Reddy* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that 30 persons were arrested in the village of Sunkshala, taluqa Ramannapet on 26-10-1952?

(b) If so, for what reasons?

Shri D G Bindu The number of the arrested persons is 28 and not 30 and they were arrested on 28-10-1952 and not on 26-10-1952.

(b) They were arrested under Section 107 Cr P C in Armakur Police Station, Crime No 58/52.

POLICE OFFICIALS OF WARANGAL

142 (973) *Shri K Ramachandra Reddy* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact police officials of Warangal district helped Visurnoni Ramachandra Reddy of Jangaon taluqa, in evicting the protected tenants from his lands?

(b) If so, for what reasons?

Shri D G Bindu (a) No

(b) Does not arise.

CITY ALLOWANCE FOR R T D WORKERS

143 (1059) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether Government have received any representation from the Road Transport Employees Union, Warangal for City Allowances?

(b) If so, what action has since been taken thereon?

Shri D G Bindu (a) Yes

(b) The matter is under consideration.

QUARTERS FOR R T D EMPLOYEES.

144 (1052) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The number of employees of R T D who have been provided with Government quarters?

(b) The number of employees who have not been provided with quarters?

(c) Whether there is any proposal before the Government for constructing quarters during the year 1952-53?

Shri D G Bindu (a) 442 employees of the Road Transport Department have been provided with quarters

(b) 4610 employees of the Road Transport Department have not been provided with quarters

(c) Yes 69 quarters, at an estimated cost of Rs 4,00,000 are proposed to be constructed during 1952-53, at the places mentioned below

Karunnagar	20
Yadgiri	20
Devarakonda	10
Wanaparathi	10
Raichur	9

BONUS FOR R T D WORKERS

145 (1058) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether any representation has been received by the Government from the R. T D Employees' Union for grant of bonus equivalent to six months wages for 1950-51 in view of the huge profits made by the Department?

(b) If so, what decision has since been arrived at by the Government?

Shri D G Bindu (a) Yes

(b) The matter is under consideration.

FACTORY ACT FOR R T D

146 (1954) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the Government are aware of the fact, Factory Act has not been implemented in R T D for mechanical staff at out-depots?

(b) Is it also a fact that the hours of work for running and executive staff have not been fixed so far?

(c) What action has been taken by the Government in this regard?

(d) Why overtime allowance and breach of rest allowance and other allowances have not yet been implemented as provided in the Establishment Code?

Shri D G Bindu (a) Government is examining the proposals of the Road Transport Department for the additional staff required to implement the provisions of the said Act

(b) The hours of work of the drivers have now been fixed in accordance with the provisions of the Motor Vehicles Act. The case of other executive staff is under consideration.

ARREST OF R T D WORKERS.

147 (1955) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) How many employees of the Road Transport Department have been arrested and detained without trial since February, 1949?

(b) Whether the Government paid full wages for the period of detention as was paid to other Government servants in the Postal Department and State Bank?

Shri D. G. Bindu. 25 employees were arrested and later released.

(b) No A subsistence allowance at the rate of half the salary (i.e., pay and allowances) was paid during the first year and at 3/8 of the salary from the second year onwards.

ASSAULT ON R T D CONDUCTORS AND DRIVERS.

148 (1056) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) What steps are being taken by the Government to prevent the increasing frequency of assaults on the conductors and drivers of the R T D ?

(b) Are the Government aware of the fact that the staff feel apprehensive as they are not sufficiently protected while performing their duties?

Shri D G Bindu (a) Whenever such incidents occur, they are reported to the Police, who take suitable action after making enquiries

(b) The assumption on which the question is based is incorrect.

OVERLOADING IN R T D BUSES

149 (1057) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) What steps the Government propose to take to put an end to overloading in buses?

(b) Is it a fact that the overloading is the result of decrease in the fleet of buses on account of short supply of spare parts?

(c) How many buses are off the road at present?

Shri D G Bindu (a) It is proposed to replace the existing smaller capacity buses and augment the existing services, wherever the traffic justifies it, as and when new vehicles become available. These have started arriving and are expected to be on road before 31-3-1953

(b) No There are several reasons contributing to this, e.g., increase in traffic, movements of commodities, economic factors, etc.

PLACING OF STONES ON ROADS

150 (1088) *Shri Syed Hasan* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The reasons for placing stones of different sizes at every cross-road in the city of Hyderabad?

(b) Whether Government are aware of the inconveniences and danger caused thereby to the public during nights?

Shri D G Bindu (a) Several cross roads and 'T' Junctions in Hyderabad and Secunderabad have no traffic islands. Traffic at some important cross roads and "T" junctions had to be controlled by constables. In order to facilitate easy flow of traffic, minimise chance, of accidents and also to save man power, traffic islands were sought to be constructed. Stones and barrels have been placed on an experimental basis and also to make the public traffic minded before erecting permanent structures.

(b) The stones are painted white and are quite visible from a distance. After dark, at such islands there is also heavier lighting than at other places on the road. So far no accidents have taken place at these points. These will be replaced by permanent islands as soon as possible.

LOCK-OUT IN GOLD MINES

151 (1048) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state

(a) Why the Hyderabad Gold Mines were locked-out?

(b) Did he receive any deputations from AHTUC to open the mines? Why they were not opened?

(c) What was the loss of production during the lock-out period?

(d) What are the terms of Managing Agency to John Taylor and Company?

(e) Was their remuneration of the Managing Agents increased in 1950 and 1952? If so, how much?

Shri Vinayak Rao Vidyalkar (a) On the 15th October, 1952, the underground workers of Oakleys and Village Mines staged a sit down strike underground and stopped all production. With no ore to treat, the management had no option but to close down the other Departments.

(f) Approximately 850 ozs of fine gold valued at approximately O S Rs 2,12,500 Messrs. John Taylor and Sons are not the Managing Agents

(g) Does not arise

BELLAVASTA PALACE

152 (1047) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Finance be pleased to state

(a) Whether and if so, what expenditure was incurred on Bellavasta Palace during the years 1950-51 and 1951-52?

(b) Whether Government have sanctioned any amount for its improvement.

(c) If so, how much?

Shri G S Melkote (a) Expenditure on Bellavasta Palace in 1950-51 and 1951-52

	1950-51	1951-52
(c) Upkeep of B V Palace against lump-sum grant of Rs 82,500 provided annually	21,710	29,121
(d) Maintenance of allied P W D buildings attached to Bellavasta Palace	2,084	1,840
Total	23,744	30,961

(b) The Government have not sanctioned any amount for improvements of Bellavasta Palace

(c) In view of answer to (b), this does not arise

SINGARENI COLLIERIES WORKERS.

153 (1003) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Finance be pleased to state

(a) Whether the Singareni Collieries Workers Union made a representation for the grant of 10 holidays with pay in accordance with the recommendations of Coal Mines Labour Enquiry Committee?

(b) If so, what decision, if any, has been taken by the Government in the matter?

Shri G S Melkote (a) Yes.

(b) It was refused, as no such holidays are granted in other Coal fields

REPAIRS TO TANK.

154 (1000) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether there has been a demand from the people of Boorgampad for repairing the "Thulamala cheruvu" near Nellipaka in Boorgampad?

(b) Whether the Government have called for the estimates?

(c) If so, what is the amount?

(d) When do the Government propose to take up this work?

(e) Whether it is a fact, that if necessary repairs are carried out and the course of the canal changed, it would irrigate about 3,000 acres of land as against the present acreage of 1,400 acres?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) No Except that a representation from Shri T B Vithal Rao, M P was received on the subject

(b) No As owing to the paucity of funds, it has been decided not to take now projects works

(c) In view of reply to (b) this question does not arise.

(d) As soon as the financial position eases, the restoration of this tank along with others will be considered.

(e) Yes

REPAIRS TO BREACHED TANKS

155 (1001) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state.

(a) Whether it is a fact that the Government of India have sanctioned a sum of Rs 35 lakhs for repairs of the breached tanks in Hyderabad State?

(b) If so, how many tanks will be repaired from this amount?

Shri Mehdi Nawaz Jung. (a) Yes

(b) 480 tanks with an ayacut of 29,500 acres are proposed to be repaired from this amount.

Business of the House

مسٹر اسپیکر - میرے ان شری کے - اوسپوان راو م - ایل - اے محبوب آباد نے ایک الیجمنٹ (Adjournment) کی درخواست سنی کی ہے - چونکہ یہ درخواست وہاں دی ٹائم (Within the time) میں ہے ، اسلئے وہ ہاؤس کے سامنے پیش ہیں ہو سکتی۔

ایک اور الیجمنٹ موشن کی درخواست مری میڈ جس نے پیش کی ہے - یہ موشن محمدہ لائیس وٹھر کے بارے میں ہے - اس بارے میں ہاؤس میں کئی حوالہ بھی کئے گئے - یہ بتایا گیا کہ یہ گورنمنٹ آف انڈیا کی پراپٹی ہے اور اس کے لئے ہاری گورنمنٹ ذمہ دار ہیں ہو سکتی - اس لحاظ سے میں اس الیجمنٹ موشن کو پس کرنے کے لئے اجازت ہیں دیتا -

شری وی ڈی - ڈیٹپائڈے (اباگوڑہ) - اسپیکر - میں خود اس سب سے کہتا ہوں - وہاں کے لوگوں کے پاس میں خود گیا تھا - یہ بات صاف ہے کہ یہ پراپٹی گورنمنٹ آف حیدرآباد کے نعوش کی گئی ہے - وہاں کے لوگوں کو حوالہ دی گئی ہے میں نے خود ایک ٹرسٹ دیکھی جس میں لکھا تھا کہ ارجنٹلی (Urgently) یہ مکان ویکٹ (Vacate) کیا جائے ، ٹوینک گورنمنٹ کو اس کی ضرورت ہے اور بچے ہیں - ڈیلو - ڈی کے ایک آفیسر کی دستخط بھی - اس سے صاف ظاہر ہے کہ وہ پراپٹی گورنمنٹ آف حیدرآباد کے نعوش ہے اور گورنمنٹ آف حیدرآباد ہی اسکو ویکٹ کروا رہی ہے - گورنمنٹ آف حیدرآباد ہی پر اسکی ذمہ داری ہے - اس لحاظ سے اس مسئلہ پر گورنمنٹ آف حیدرآباد کی توجہ منول کرنے کہلئے ڈسکشن (Discussion) کیا جاسکتا ہے -

مسٹر اسپیکر - ہاؤس کے سامنے جو بیانات آئے ہیں ان سے ظاہر ہے کہ وہ پراپٹی گورنمنٹ آف انڈیا کی ہے - اور دوسری چیز یہ ہے کہ یہ موشن (Matter) آکرس (Recent occurrence) کا ہے

شری وی ڈی - ڈیٹپائڈے - یہ موشن آف ریسنٹ آکرس (Matter of recent occurrence) ہے - اب بھی اوکشن (Evictions) کا مسئلہ جاری ہے اور اس سلسلہ میں بہایت سعی بقیہ جاری ہے -

مسٹر اسپیکر - لیکن الیجمنٹ موشن (Adjournment Motion) کے لئے یہ ایک مہار آف ریسنٹ آکرس میں نہیں ہو سکتا -

شری پاپی ریڈی - اسپیکر - حوالہ کے ضمن میں تو یہ کہا جاتا ہے کہ کسی واقعہ کے سلسلہ میں کوئی ریمارک (Remarks) نہ کیا جائے - لیکن جب اسے لوگ بے گھر کر دیتے جارہے ہیں ، جب اس سلسلہ میں کئی اجیٹیشن (Agitations) ہو رہے ہیں ، جب یہ مسئلہ ایک عوامی اہمیت کا مسئلہ ہے اور جب اس سلسلے میں ایک الیجمنٹ موشن لایا جا رہا ہے تو اس کو رول آؤٹ (Rule-out) کیا جا رہا ہے ،

Mr Speaker I do not agree with the hon Member there.

شری کے - سرسہوان راڈ (موب آہاد) - اسپیکر - میں نے اسے اس وقت اور تقریباً دو گھنٹے قبل بھجوا دیا تھا۔ ۳۵-۱۲ پر میں نے اسے بھجوا دیا تھا۔ کوئی زیادہ فرق نہیں پڑتا ہے۔

مسٹر اسپیکر رولس کے لحاظ سے میں مجر ہوں۔

شری سی - ہیمنٹ راڈ - جہاں تک میرا خیال ہے میرے اسے ۱۲ بجے پہلے بھیجا ہے۔ مگر میں نے اسے اس وقت ہی غلط ٹائم پر کٹا دیا تھا۔ میں نے اسے اس کے ۱۲ بجے پہلے بھیجا ہے۔

مسٹر اسپیکر - اس میں ہے۔

الک آرڈر میں - مسٹر اسپیکر میں بھی یہ کہتا ہوں کہ اگر وقت پر بھیجا جائے تو باوجود وہ سیکرٹری صاحب کے پاس پانسی اور کے پاس رکھائے تو اس کی دہ داری کس پر ہے؟

مسٹر اسپیکر - جس وقت وہ آفس میں داخل ہوتا ہے اس کی اثری کی جاتی ہے۔

It may be received at any time by the office. Of course, the time of receipt is noted. Whether the Speaker is there in the office or not, it does not matter.

We shall now proceed to the next business on the Agenda.

شری سید حسین - موور (Mover) ہونے کے لحاظ سے میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ اس کی دہ داری گورنمنٹ آف انڈیا پر ہے یا

مسٹر اسپیکر - میں نے رولنگ (Ruling) دی ہے۔

Mr Speaker We shall take up the next item on the agenda.

شری سید حسین - میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ گورنمنٹ آف انڈیا کے منسلک میں جب وہ ہاؤس میں پیش ہوں تو کم از کم موور کو اطہار خیال کا موقع دیا جائے کہ بعد تمعہ کیا جانا چاہئے۔

مسٹر اسپیکر - جس سوال کا تذکرہ اس الحرن میں کیا گیا ہے وہ کوئی نئی چیز نہیں ہے۔ پہلے کئی مرتبہ اس بارے میں ہاؤس میں بحث ہو چکی ہے۔

شری سید حسین - میرے پاس اس بارے میں کافی مواد موجود ہے اور میں۔

Mr Speaker: Order, order Shall we take up the resolution or the bill?

شری سی ایچ ونکٹ رام رائے : ایشیائی آرڈر میں ہے، وبلع کسی کیلئے
ایک نوٹس دھرائی تھی معلوم میں ہوا کہ وہ الٹ (Admit) ہوا ماکا۔

We shall take it up tomorrow, as it was received much late.

Resolution re 40% reservation of Production of Dhoties and Sarees to Handloom Industry

Mr Speaker Let us now take up the legislative work. There are two items for today, one is L. A. Bill No 41 of 1952 and the other—a resolution to be moved by the Commerce Minister. I would like to know whether we should take up the Bill first or the Resolution. I would prefer that the resolution be taken first. (Pause)

We shall take up item No 5, the resolution, first.

Shri V B Raju will move it.

Shri V B Raju (The Minister for Labour, Information, Rehabilitation and Planning) *Mr Speaker*, Sir, I beg to move

“That this House, while welcoming the Government of India's decision to reserve 40 per cent. of production of dhoties and sarees for handloom industry, strongly urges that in order to provide a stable market for the country's most important and biggest cottage industry i.e., handloom weaving, on which one million men women of this State subsist, the weaving of all dhoties and sarees woven from cotton yarn of 20 to 80 counts should be reserved exclusively for the handloom weaving industry in the country. This House is further of opinion that, in order to implement this reservation effectively, the Government of India should take suitable steps to prevent the mill industry from by-passing the rule by producing cotton cloth woven from cotton yarn 20 to 80 counts whose width is 44" to 54" and which can be used by employing some devices of colouring and bordering as dhoties and sarees. This House also strongly urges the Government of India to take suitable steps as may be necessary to produce and make available the requisite qualities and quantities of yarn manufactured out of India cotton to the handloom industry”

Shri V D Deshpande (Ippaguda) May I move the amendments immediately or afterwards?

Mr Speaker The amendments may be moved now. There are only two amendments, both standing in the name of *shri V D Deshpande*.

Shri V D Deshpande Mr Speaker, Sir, I beg to move "That in line 21 of the Resolution delete " " after the word 'Industry and add the following words and figure namely, "and at the price level of 1947"

Mr Speaker Amendment moved
"That in line 21 of the Resolution delete " " after the word 'Industry and add the following words and figure namely, "and at the price level of 1947"

Shri V. D Deshpande Mr Speaker, Sir, I beg to move "That the following paragraphs to the resolution may be added

"At the same time this House is of opinion that the interest of the Textile workers should be safeguarded and effective steps should be taken to see that no retrenchment is resorted to in the Textile industry during the enforcement of aforesaid measures

This House further urges upon the Government of India and the Government of Hyderabad as concerned to take the following steps to safeguard the interests of the handloom weavers, viz —

(1) That instead of entirely depending on the imports from Dollar-Sterling area of high prices, other avenues should be utilised to meet our needs of long-staple cotton

(2) That yarn produced in our country, being short of our own needs should on no account be exported.

(3) (a) That the Government should help to clear the accumulated stocks by purchasing its needs for military, police and postal departments and supplying municipal employees through Corporation, Municipalities and Panchayat

Boards, and by arranging for better agreements with countries traditionally using our handloom production. For the marketing of handloom products of Purchasing Board be constituted, consisting of representatives of weavers' co-operatives and other weavers' organisations, master weavers and handloom factory owners and handloom workers' union.

(b) The Government should help the Co-operative Societies to sell the cloth on hand at prices within the reach of the ordinary Indian consumer, by subsidising the Societies for losses incurred by on such sales.

(4) That with a view to organize this industry and to standardize production Government should take immediate steps to bring all weavers into Co-operative Societies and that for this purpose, Government should advance loans of at least a minimum of Rs 50 to each weaver, to enable him to join Societies and also advance loans directly to the primary co-operative societies to the extent necessary.

(5) Government to give subsidies to such Handloom factories as are deserving urgent help for restarting work.

(6) That Excise Duty and Sales Tax on handloom cloth should be removed completely.

(7) That handloom workers should be exempted from house tax.

Mr Speaker Amendment moved

"That the following paragraphs to the resolution may be added

*At the same time this House is of opinion that the interest of the Textile workers should be safeguarded and effective steps should be taken to see that no retrenchment is resorted to in the Textile industry during the enforcement of aforesaid measures

Thus House further urges upon the Government of India and the Government of Hyderabad as concerned to take the following steps to safeguard the interests of the handloom weavers, viz —

(1) That instead of entirely depending on the imports from Dollar-Sterling area of high prices, other avenues should be utilised to meet our needs of long-staple cotton

(2) That yarn produced in our country, being short of our own need should on no account be exported

(3) (a) That the Government should help to clear the accumulated stocks by purchasing its needs for military, police and postal departments and supplying municipal employees through Corporation, Municipalities and Panchayat Boards, and by arranging for barter agreements with countries traditionally using our handloom production. For the marketing of handloom products of Purchasing Board be constituted, consisting of representatives of weavers' co-operatives and other weavers' organisations, master weavers and handloom factory owners and handloom workers' union

(b) The Government should help the Co-operative Societies to sell the cloth on hand at prices within the reach of the ordinary Indian consumer, by subsidising the societies for losses incurred by on such sales

(4) That with a view to organize this industry and to standardize production Government should take immediate steps to bring all weavers into co-operative societies and that for this purpose, Government should advance loans of at least a minimum of Rs 50 to each weaver, to enable him to join Societies and also advance loans directly to the primary co-operative societies to the extent necessary

(5) Government to give subsidies to such Handloom factories as are deserving urgent help for restarting work.

(6) That Excise Duty and Sales Tax on handloom cloth should be removed completely

(7) That handloom workers should be exempted from house Tax.

Shri V B Raju Should discussion take place on the resolution keeping in view the amendments?

Mr Speaker Yes.

Shri V B Raju I have to submit, Sir, that the Government needs time to consider the amendments now moved and find out their implications. It may therefore be

not possible to speak on the merits and demerits of the amendments at this stage

After general discussion on the resolution taken place, Government would be in a position to consider the amendments

Mr Speaker Should we postpone the consideration of the resolution till tomorrow?

Shri V D Deshpande We can have General discussion today and the amendments may be taken up tomorrow

Mr Speaker We can probably consider both together

Shri V D Deshpande In that case, we may postpone the consideration of the resolution tomorrow Sir

Mr Speaker Consideration of this resolution and amendments will be taken up tomorrow We shall now take up first reading of L A Bill No XLI of 1952

L A Bill No XLI of 1952, The Hyderabad (Application of Central Acts) Bill

Shri Jaganath Rao Chandarka (The Minister for Law and Endowments) I beg to move

"That L A Bill No XLI of 1952 A Bill to apply to the State of Hyderabad certain Central Acts affecting Hindu and Muslim Law be read a first time"

Mr Speaker Motion moved,

"That L A Bill No XLI of 1952, The Hyderabad (Application of Central Acts) Bill, 1952 be read a first time"

شری حکیم نواز چٹارکی : میرا اس کے سر سرکل ایکس کے بعد پڑھے ہیں
رہا ہے کہ ان کے ایلی (Apply) کے لئے ان کے سامنے ایک بل میں
کہا گیا ہے اور ان کے بل میں یہ ہے کہ اس سے پہلے کہ اس کے بل میں
آرٹیکل میں ہے کہ اس کے بل میں اس کے بل میں اس کے بل میں اس کے بل میں
کی حالت ہے اور یہ ہے کہ اس کے بل میں اس کے بل میں اس کے بل میں اس کے بل میں

کر کے کہ - ای خاص ایک بل ن ڈے ولی ہے جاہ اس اوں
(Assurance) کے تارن سے کہ واس لے لہ سوال ہے
کیا اہا انا ڈالے بھی اے تلس کی نہ ہے اہی ن عرس ٹرو کا کہ
ہ طرح ایک ار بل ہر ہ ن لہا ڈ ای راب ہن فان اہلنا
ہائے اس طرح حد ہ بھی نہ ہن ڈی ہے لہا ہے ہا اور علم ہوا ہن ہن
دوسرے ہوں کے ہا ہن کے لحاظ سے - ہا ہے اکہ - ہا ہے ہا ہا اور
اکہ ہن کے ری ہمل (Preamble) ہن لہا گا ہے - ہا ہے ہا ہا ولا
(Hindu Law) اور مسلم لا (Muslim Law) کے ہا کہ نو کے
اور ہا و ان کے دے ہ ن کے ہا ہن ہا ہا ٹر اہوری ہا گا ہن
لے ہا ہا اکہ ہا ہن ن لے گئے ہن اکہ ہے

The Hindu Inheritance (Removal of Disabilities) Act, 1928 (XII of 1928)

ان اکہ نہ ہم ہا ہے ہر بھی لاگ ٹرا چاہے ہن کو کہ ہا ہا ہن کے دگر
اسس ہن ہن راج ہے ہر تک ہن تمام ہا ہا ہر د ہن (Restrictions)
کو ہم کر کے صرف ۲ کی ہا ہا اکو حاوہ لہا گہا ہے نا ڈا ہے ڈن اسسٹر
(disabilities) ہن سے ہا ہا ہا کا ۱۱ ہے ہا ہا ہر آج کے حالات کے
ہ ن ہر حکم دگر تمام اسس ہن اس فا ن سے اسفاد لہا چاہے ڈل ()
ہ ہر آباد راس کے لگ ہی اس سے ڈون عروم رہن ڈا لے ہا اس ہا گا کہ
ڈا ہی ڈن اسسٹر (disabilities) ڈ فام رٹھے ہے دگر تمام
ڈن الہ رکہم کڈنا چاہے

دوسرا اکٹ ۴ ہے -

The Hindu Law of Inheritance (Amendment) Act, 1929 (II of 1929)

ہ فا ن وا لے ہن ہے ہا ہا ۱۸ لا (Hindu Law) ہا ہے
اس فاد ہے انکے لحاظ سے ونا کی فہر ہن ہا ہا نا ۱۱ و عرس کا طہار کا گا
ہے جس سے ہن عری رسہ داروڑا سے عروم ہا ہے ہن ہم اسسٹر (Sons)
کے لحاظ سے انہن ٹری حاوی ہن مل سکے ہن اہے ہرل گو ہٹ ہا ان فاضل کہ
سس ہر رکھے ہونے اک فا ون ہا ون لہا ہا ہا آنا ہن اہل ہا ہا انکو
اہل اہل کرنے کے لیے ہا ہا ہل ہا ہن ہن ن کا گہا ہے اس ہن ہا کہہا
گہا کہ دور کے رسہ داروڑا کہ ہا ہا ہن کی ہا ہے عرس کے رسہ داروڑا ہا

Son's daughter, daughter's daughter, sister, sister's son

کو حق ملے ہیں صاف سیدھے لیے سن سہل کیا کہ جاری اس
بھی نادر بنا جا رہا ہے

ہے

نہ ایک

The Hindu Women's Rights to Property Act 1937 (XVIII of 1937)

حکومت نہیں ہم ہاں اندکرا اہے سن سکھانے نہ ہے کہ مسٹر کہ نہ دی ہوا
علحد خان سے کی دی نے کی سوی در پونے کی سری کو و ب میں دہم
سائرس کے لحاظ سے دی و نہ ہیں ملتا ہا و صرف ورس کی حد تک ہی دعویٰ کہے
ہے سن باب کے پاس ط کہ سے نا نے کی سوی سی نہ دی کی کہ نہ دہم
ہوئے ہے سلیے اکو نہیں ورا ب کے دعویٰ دیے جانے جا میں جاری اب میں نہ دیوں
کی و درگی (گولی) ہے و قابل عو ہے جب انکے سہر کی وہاں
ہو جائے رہیں رہ گئی نہ کر کے کلنے کہہ نہ کہہ سہا دا جا نہ ہے نہ ایک
وامی نہ رہی سلیے اس سہل کیا کو نہیں دی نہ کر ضروری نہ جھاگا

The Dissolution of Muslim Marriages Act, 1939 (VIII of 1939)

ہے سلم لا نہیں جاری اس حود ہے لکن جاری رہا کی تاریخ ہی کہہ
علحد ہے سن نہ اب اور سر کے مطابق ہے اس رہے کے تاہم دھلائی عمر
کے بارے میں کہہ کہہ موروں (Confusion) نہ گنا ہے سلیے اس بل
کے درمہ حملہ اور کو اک رک کے بعد لائے کی کوسن کی گئی ہے دوسری نہ سن
باب اس قانون کے ہا کس (Application) سے نہ ہو گی کہ اگر کسی سالان
عورت یا سوہر ہا مذہب تبدیل کر دے تو اسی صورت میں سن عورت کو انہ اردا
گا ہے کہ وہ جائے و طلاق حاصل کر سکی ہے اسات کو نظام کل میں نہ ن کاگا
ہے کہ کی صورتوں میں طلاق حاصل نہ کر سکی ہے

The Hindu Married Women's Right to Separate Residence and Maintenance Act 1946 (XIX of 1946)

دہم سائرس کے لحاظ سے ہندو عورتوں کو نہ احساں ہیں کہ اگر ان کی زندگی مصیبت زدہ
ن جائے اور وہ اپنے سوہر کے ساتھ نہ کر زندگی سر کرنا نہ چاہیں تو وہ علحدگی
احساں ہیں کر سکیں کہہ کہہ حاداد وغیرہ نہ رہی انہ دعویٰ حاصل ہیں رہے اس
ایک کے درمہ نہ رعایت دیے گئے ہیں کہ اگر کسی عورت کے ساتھ نے دعویٰ کا ملول
کا جانا ہو اور وہ اپنی زندگی راجع کے ساتھ اپنے سوہر کے ساتھ نہ کر نہ گزار سکی
ہو تو اپنے سوہر سے علحدہ ہو کر الگ مکان میں رہ سکی ہے جسکے انہ احساں سوہر
پر دلیت کرنا جاری دہم سائرس میں ایسا سن ہیں دنا کا تھا انہ ساطہ و حقاری

میں کی = ن میں کن سکون نہ ہو (Ineffective) سمجھا گیا
اس لیے اس رد عمل تک لوجو ہاتھ کے دو سے اس میں ہی نافذ ہے ہمارے
نام میں نافذ کرنا سبب سمجھا گیا
ہو وہ ہے

**The Hindu Marriage Disabilities Removal Act, 1916
(XXVIII of 1946)**

ہمارے نام سکور دینا (سنہ ۱۹۱۶ء) اس صورت میں ہی نہیں ہو سکتا تھا
حکمہ (سنہ ۱۹۱۶ء) جو مادی نام میں اسی قسم کی نئی اصلاحات ہیں ان
موجبات لودو لڑے لڑے میں سہل تک کو ہاں نافذ کیا جا رہا ہے تاکہ سکور دینا
(سنہ ۱۹۱۶ء) لوجو حکمہ سنہ ۱۹۱۶ء رفرر دنا جائے

ان نکاح کو یوں کے نامے میں رہے ہوئے ہیں وہ جب کرنا ضروری حال
کے نام ہوں کہ ان کے نام کے نام (Concurrently) کے نام آئے
ہیں اس لیے سہل میں ہی یہی واقعہ ہیں اور یہی ناموں کا نام سہل گورنمنٹ
کو بھی ہے وہ اس سہل گورنمنٹ کو بھی ہے جس پر ہی سہل گورنمنٹ سے کہہ کر
درنام کیا گیا جو حواہ دا گیا ہے کہ نام گورنمنٹ سبب سمجھی ہے وہ ان آپس
کو اپلائی (Apply) کیا گیا ہے تاکہ ہم جائے ہیں ہندو کوڈ ل
(Hindu Code Bill) اہی مجلس سارل طے لڑ رہا ہے اس لیے اس کے نام
ہوئے تک انتظار لڑے کے نامے نام سبب سمجھا گیا کہ ان میں سے اسے نام
کی رعنا کو نام وہ نام رکھا جائے جب کوڈ ل جاری کیا جائے گا کہ اس وقت تک
انتظار لڑے کی نامے درنامی وعدہ میں ان میں کو نافذ کر کے رعنا کو مساوی درجہ
دینے کی کو نام سمجھا رہی ہے نام طرح ساردا انکے (Sharada Act) کے
وہ سہل بھی نہیں سہل طرح اس سہل رعنا (Social Reform) نامی ہند
کوڈ ل کے نام کے نامے میں ہی نام کی طرح سے حجاج کا جا رہا ہے نام کہ اس کے
نفاذ میں کچھ عرصہ لگے کیونکہ سوانسی سہل رعنا میں کو حلال سہل کرنے کے لیے نام
میں ہوئی جس کا کہہ لیا گیا اس درنامی وعدہ میں ان میں کو اس سہل میں
بھی نافذ کرنے کی سہل چاہی جا رہی ہے ان وجوہات کی بنا پر میں اس کا کہہ ہوں کہ
انہوں میں ہل کو سہل کرنا ۔

شری ایسے راج راجی جس اس کے میں مسودہ قانون (مر) سنہ ۱۹۲۷ء
کا جس عدم کرا ہوں لیکن جس دن سے اس مسودہ قانون کو میں نے دیکھا شروع
کیا اس میں مجلس سہل اس مسئلہ نظر سے ہٹا ہو رہے ہیں کہ آنا نام کو میں
کیا گیا ہے سہل ہو جائے تو کیا نفاذ پاس کیا ہے نام اور عدالت کی رد میں تو
میں نہ کہ اس لحاظ سے مجلس سہل طرح میں اس قانون پر سہل کرونگا میرا حال

۴ ہے کہ جس ہوا اگر اسکو سائیکٹ کی (Select Committee) کے
بعض کردا انا نا اسکے حوالہ والے ہیں ان رکائی ہوگا حال اسکے
بعد پھر اسکو ایوان میں لانا چاہا تو بہت پوڑے عرصہ میں ۴ قانون اس ہو گیا ۔
تب سے پہلے ۴ تاکہ انریبل ممبر اصلاح لے فرما کہ مرکزی حکومت کے سامنے
ہندو کوڈ ل ہے اور نے ۴ بھی کہا کہ اس کو کورسٹ چاہے تو کوئی قانون جو
کنکرت اب (Concurrent list) سے تعلق رکھتا ہے نافذ کرنا
ہے صحیح ہے لیکن جہاں سوال ۱ ہے کہ چارے جہاں اسکو نافذ کرنے کا طریقہ
اعمال کا جائز ہے کیا ہم اس قانون کو جو مرکزی کا ہے حوالہ کا وں انڈیا
(Adopt) کر سکتے ہیں یا اس قانون کو مستوج کرنے کے علاوہ مسودہ قانون
کی شکل میں ایوان میں لائے ہیں ۴ دو سکتے ہیں اگر اس قانون کی عمل
کرنے کے علاوہ انڈیا (Independent) مسودہ قانون کی
صورت میں ایوان کے سامنے لائے و چارے سامنے ایک مسودہ رہا وہ نہ کہ انا ان
مسودوں میں کوئی ترمیم یا ترمیمیں اسے نہیں ہیں جو مرکزی حکومت کے
قانون کے سامنے ہیں ۴ ہر دیکھی ہوگی ۔ دستور کے آرٹیکل ۲۴۵ کے تحت اس
میں آئے سامنے کے نفاذ ہونے کا سوال نہیں ہے اسی صورت میں میں سمجھتا ہوں
کہ کوئی دستور دھبہ نہیں آئی چاہے اسکے ۴ طریقہ حصار کا کیا کہ مرکزی
حکومت کے قانون میں ترمیم کریں اور اسکو چارے اسٹ میں تعلق کریں ہمیں
دیکھا ہے کہ ۴ کہاں تک صحیح ہے تب سے پہلے میں اسکی حادہ دیکھی ہوگی
کہ ۴ تاکہ دوسری باتوں میں ہے او کی گئی مرکزی قانون میں ترمیم کرتے
کوئی رہا تب اس ترمیم مرکزی قانون کو اسے سے تعلق کر سکتی ہے یا نہیں کا
مرکزی حکومت کے قانون میں اصلاح کا ترمیم ہوا کرتا ہے ؟ دفعہ ۲ و ۳ کو
دیکھیں تو اسکی وضاحت ہو سکتی ہے میں نے مرکزی حکومت کا قانون اساتے
میں دیکھا اس میں ۴ کہا گیا ہے کہ ۴ ترمیم انڈیا سے تعلق ہو گئے اساکوئی
حکم یا ترمیم یا ترمیم نہیں کی بنا پر کوئی ترمیم بذریعہ ترمیم مرکزی
قوانین کو اسے سے ۴ تعلق کر سکتی اسکے بعد دیکھا ۴ ہے کہ دستور میں کیا اس
نارے میں کوئی ترمیم ہے گورنمنٹ اس انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ ع کے تحت اسکیس
(Extension) (Savings) کا کوئی ترمیم یا ترمیم
کے تحت اس میں ۴ ہے ۴ ہی دیکھا ہوگا اب (۹) میں سوچیں انریبل
(Savings and Repeal) کے تعلق جو دفعہ میں انکوئی
لے دیکھا ہے اسی کوئی اب اس میں نہیں ہے آرٹیکل (۹۳) حوری چلے ہے
تعلق ہے اس میں صرف اسکا کہا گیا ہے کہ انڈیڈنٹ ایکٹ اس ۱۹۳۵ و قانون
۴ ۱۹۳۵ ع ۴ ۴ وجہ کیے چاہے ہیں اسکی ترمیم کی جا سکتی ہے ، اس پر میں
ہو کرنا چاہے کا سٹیشن کا آرٹیکل (۳۶۷) میں لے دیکھا میں میں ہم کو

tions to that effect are passed by all the Chambers of those Provincial Legislatures it shall be lawful for the Federal Legislature to pass an Act for regulating that matter accordingly but any Act so passed may, as respects any province to which it applies, be amended or repealed by an Act of the Legislature of that Province"

صاف طور پر وہاں اس اصول سے اختلاف کرنے والے ہر دور رکھا گیا ہے۔ دوسرے
علاقے پہلے بمقام رہا ہوں گے اس ایکٹ کے آرٹیکل میں اس علاقے سے ریموونڈ
کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس کے متعلق کہا گیا کہ وہ عمل جاری رکھے اور گورنر آف
انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ کے تحت جو ایکٹ لایا ہے اس کے تحت ان راولوں کو اجازت دیا
اس حق کو انہوں نے نافذ کیا ہے۔ لیکن جو کچھ اس وقت کیا گیا اس پر راج
ہوگا۔ مگر آج حکمہ دستور نافذ ہو چکا ہے۔ نیا ای صورت میں دستور اسکی اجازت
دینا۔ صراحت اس امر کی ہے صراحت مطلوب ہے کہ جو اجازت قانون نافذ
اسی کو اس قانون کی ریموونڈ کا اجازت ہے اور اس کے خلاف عمل اسی وقت کا حکم ہے
جب کہ قانون صراحت اسکی اجازت دے۔ تاہم وہ قانون اسکی اجازت صراحت ہے
دے گا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ جو طریقہ کار اجازت دیا گیا ہے وہ صرف غیر ضروری ہے،
بلکہ خلاف دستور ہے۔ اس میں اسٹینڈل (Independent Bill)
لائسنس ہے۔ جب ہمارے پاس ایک تکنیکل مسئلہ ہے تو ہم کس طرح اس
مسم کی رسم کر سکتے ہیں؟ ہم اگر یہ مان لیں کہ دستور میں کوئی ایسا ترمیم
ضروری ہے جس کے تحت مرکز کے کسی قانون میں ریموونڈ لایا جاسکے۔ وہی کہوگا
کہ یہ مسالہ دستور کے خلاف ہے۔ کیونکہ جہاں ایک دفعہ کی رسم کا اجازت کسی
نفاذ کو حاصل ہونو تو اسے قانون کی رسم کا اجازت بھی حاصل ہونا چاہیے لیکن
جس طرح ہم مرکزی قانون میں ریموونڈ کر سکتے ہیں اسی طرح میں کہوگا کہ دفعہ
۲ کی رسم بھی ہم کر سکتے ہیں۔ سمجھا ہوں کہ اس طرح کا مسودہ قانون ہم
پاس کریں تو وہ عدالت کی رد میں آجائے گا اور جب ہمیں ہے کہ اس ایکٹ تکنیکل
پوائنٹ (Technical point) پر یہ قانون مسودہ ہو جائے۔

میں اس مسئلہ پر یہ ہے کہ اس میں کچھ ایسی چیزیں آگئی ہیں جنکی وجہ سے
نہ بل جو مطلوب ہو جاتا ہے اور منظور کو پس نظر رکھ کر اس کی زیادہ اضافی کی
ضرورت ہے۔ ایک اور چیز کی طرف میں اپنا توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ وہ ہے کہ
گورنمنٹ آف انڈیا کا ایکٹ ۳۵ (۳۵) ہو ناچاراً دستور ہواں ہر دوں اگر تکنیکل لائن
(Agricultural Land) اسٹینڈل (State Subject)
ہے لفظ پرائیڈ (Property) کے معنی میں ہے راجی حائل
داخل ہیں۔ مڈل کورٹ کے مطابق بھی ہیں براہی کے لفظ کوڈ ہاں (define)
ہیں کیا گیا۔ اس لیے جملہ کلازس ایکٹ (General Clauses Act) کی

روئے اس لفظ کی عرب میں مال حوالہ اور عبر مول داخل ہوا ہے، یہاں حسن طرح لفظ راوی کی عرب کی لپی ہے اور کئے معنی و میں نے لے ہے، چھا نہ اڑا بہا رومی ہی ان میں ہے، لیکن حب ایک فاصلہ رکھنے کے لئے ہے، ایک طرہ دی ہو میں بھی مشکل میں رہا، مڈول ٹورٹ نے ان فواہی کے معنی سے غلطی طور پر تبصرہ کیا ہے، چونکہ حب کوئی لمحہ سلحروں قانون کا ہے اس کے معنی اصول تبصرہ ہونا ہے کہ اس نے اسے حدود میں وہ ٹر قانون مانا ہے اور جہاں تک ہو سکے اس قانون کے حواہ دینے کی عداوت کی توس ہوئی ہے۔ اس مسئلہ طرہ سے مڈول کوٹ نے تبصرہ کیا کہ، براہی کا جو لفظ ایمان لگا ہے اس کے معنی اڑا بہا رومی کے ہیں ہوئے، اس لئے کہ ان قانون آروں کے معنی جو رہیں کا حاسکا کہ انہوں نے اے احسان کے باہر کی خاداد کو بریک کرنے کا تصور اسے سامنے رکھا ہو۔

"Property means property minus agricultural lands"

یہ گونا گویں کی گئی ہیں اور یہ مصری سلام کی گئی ہے۔ حناجہ ایسی وجہ سے دیگر پرواہ میں اس کے بارے میں مریضوں کی گئی اور پھر ان کی مریضوں کی حناجہ کی کوکس کی گئی۔ جسے لہجے کا مقصد ہے کہ جب ہم وراثت کے حقوق و ذرائع کو اور دوسرے لوگوں کو دے رہے ہیں و پھر یہ لفظ براہیوں اس طرح سے ہیں رکھ سکے۔ حناجہ وراثت اس لفظ سے ملتی ہیں۔ اس سے مراد یہ ہے کہ عورتوں کے بعد ہاؤس کے سامنے رکھا اور برا خیال ہے کہ اس کے لیے اور زیادہ استثنائی کی ضرورت ہے۔ اس لیے انکو سلکٹ کمپنی کے سامنے رکھا مناسب ہوگا۔ ان ہیرس (Inheritance) کا حوالہ ہے اس میں حناجہ حیرت جو مجھے کچھ عورتوں کو معلوم ہوئی ہیں وہ میں انہوں کے سامنے رکھا ہوں۔ دھرم دھرم میں لوانک (Lunatic idiot) اور اس طرح چند لوگوں کو محروم الارب قرار دیا گیا ہے۔ لیکن اس قانون سے کیا اہم ہونا ہے؟ یہ ہے صرف دیگر لوگوں کو حق وراثت دیا ہے بلکہ مانہ ہی ساتھ لوانک (Lunatic) اور انڈ (Idiot) کو بھی۔ شرط طرہ سے وارث قرار دیا ہے۔ مگر وہاں ان دونوں کو محروم کرنے کے لیے دوسرا طے کیا پورا ہونا ضروری ہے۔ انک موثر نامی رہ (By birth) یعنی پیدائشی اس میں اس وقت وراثت کا سوال نہیں ہوا اس وقت بھی وہ اس میں ہو۔ اس بارے میں ہے کہ میں اسکی مخالفت کر رہا ہوں کہ اس میں ہونا چاہیے۔ اس وقت میری کوئی کسٹڈرڈ اوپین (Considered opinion) ہے بلکہ انک مروری رائے میں دے رہا ہوں۔ اس کے اندر کچھ ایسی نامی ہاؤس میں ملا وہ اگر لیساسی (Leprosy) میں ملا ہو اسکو سولی اسوٹ (Sexually impotent) ہوو دھرم دھرم کے لیے ان چیزوں کو مسموم کیا ہے۔ کیا اس میں شخص کو وارث مانا جاسکتا ہے ناکا؟

तो नहीं कह सकते। लेकिन मैं समझता हूँ कि जब यह करंट सिस्टम है और जब कि पार्लमेंट ने जिसको मंजूर कर लिया है और जिसको ग्राफिज किया है तो जिसको हमारे स्टेट में भी लागू न करने में कोई अंतराध नहीं हो सकता। अगर यह कानून न बचाये और हम अपना कानून बनाना चाहे तो खर्च नवा सकते हैं। लेकिन पार्लमेंट ने पहले यह कानून बना दिया है। भविष्य यह कानून की पाबंदी हम पर होती है। जिसका कहना पड़ना की पार्लमेंटने जो कानून बनाया है उसी को हम अपने स्टेट में भी ग्राफिज कर सकते हैं। कौन्सिल सिस्टम यह नीति है की अगर पार्लमेंट किसी कानून पहले न भी बनाय और हम ही पहले जिसको बनाले तो हम जिसको अपने स्टेट में ग्राफिज कर सकते हैं। लेकिन जब पार्लमेंट ने जिस कानून को बना दिया है तो कान्टिन्टयुशन के सिद्धान्त से हम पर जिसकी ज़िम्मेदारी है की हम भी किसी को यहाँ लागू करे। फिर यह कहना पड़ना कि पार्लमेंट ने जो कानून बनाया है उसी को हम यहाँ जिस हाऊस में पेश करके हमारे स्टेट में लागू करना चाह रहे हैं। जिस सिद्धान्त से जो मसविदा बनाया हुआ है उसके मुताबिक किसी अंतराध पैदा नहीं हो सकता। यह जो कहा जा रहा है की जिस जिस को पास करके लागू करने से मजहब में वस्ताववादी होती है और मे मराजिस्त होती है तो मैं कहूँ कि बनाता बजता क्या जा रहा है। जब धन की पुरानी टारीफ बजलनी चाहिये। धन की पुरानी टारीफ लेकर दुनिया बखने वाली नहीं है। जिसमें हमेशा लक्ष्मी होती जा रही है। हमारी माधुरत सामाजिक हाऊस और खूनखून के तरीके जब पहले की तरह नहीं रहे। वे बखल गये हैं और जिसमें लक्ष्मी फरक पैदा हो रहा है। अगर यही पुराने सिद्धान्त और पुराने मुसलमानों सामने रख कर खले तो बजा फरक पैदा हो जायेगा। और हाऊस में यह कहना की मजहब या धन में मराजिस्त हो रही है यह असबूर नहीं हो सकता। हमें तो अब यह देखना है कि हमारी सामाजिक हाऊस किस तरह सुधर सकती है और ऐसे कानून से हमें कोई फायदा पहुँच सकता है या नहीं? मजहब जिस बिना पर की धन में मुसाहिफत हो रही है जिस बिज जिसकी मुसाहिफत करना सही नहीं होगा। अब हम बेक सामाजिक अस्तित्व लाना चाहते हैं और उसके सिद्धे मार्कस की बीमरी (Theory) निस्तमाक करना चाहते हैं तो फिर जिसकी मुसाहिफत क्यों की जा रही है।

شری وی۔ ڈی۔ دیسپانڈے۔ میں نے محال ہے کی۔

की माहिफत पڑावे - मैं माननेबन्धन के विरोध करने के बारे में मुसाहिफत नहीं कर रहा हूँ।

شری عبد الرحمن۔ میں نے بھی محال ہے کی۔

की माहिफत पڑावे - जो लोग मार्कस की बीमरी को जिस स्टेट में कार्यक्रम में लाना चाहते हैं।

شری وی۔ ڈی۔ دیسپانڈے۔ مارکزم کی حد کوں نہ اورمی ہے ۹

श्री माधिकरव पट्टाबे - मेरे गहने का मतलब यह है कि ओक ठरक तो अपोजिशन के माननीय सदस्य माक्स की बिगरी लाना चाहते हैं और दूसरी ठरक यह कहा जाता है की बीन में बचावगत हो रही है ।

اے آرملی میجر - نا ارمی - بر مارلس کی بھوری لوماسے ہی ؟

श्री माधिकरव पट्टाबे - यह बीन बात है की में माक्स की बिगरी को मानू या न मानू, लेकिन मैं यह बात लोगों के लिये जो माक्स की बिगरी को मानते हैं

Mr Speaker. Now, we adjourn for recess

The House, then adjourned for recess till Five Minutes Past-Five of the Clock

The House re-assembled after recess at Five Minutes Past-Five of the Clock

[M. Speaker in the Chair]

श्री माधिकरव पट्टाबे - मिस्टर स्पीकर सर, हमारे सामन जिस बिल की मसविदे कबानीन पेश हुये हैं वे स्टेट्स पार्लियामेंट से ओक बरसे से पहले सन १९३९, मिसबी में ही पास हुये हैं । जिसके बाय प्रॉविन्ट्स न अपनी अपनी जरूरियात के किताब से जिसमे समीति की है । कॉन्स्टिट्यूशन के किताब से चीन पद्धतिसे बचापी गयी है जो (१) युनियन लिस्ट (२) स्टेट्स लिस्ट और (३) ककरेट लिस्ट पर शामिल है । ककरेट लिस्ट के किताब से सेटर और स्टेट दोनों बगल पर कानून बनाया जा सकता है । कानून में रिपगनन्सी (Repugnancy) और कन्सिस्टन्सी (Inconsistency) हो तो बिनपर भी अंतरण किया जा सकता है । लेकिन नये कबानीन बनाने की बजाय यही मूनासिब समझा गया की सेटर के बजाये हुये कबानीन ही जो हमारे पास भी राजब किया जाय । बिन कबानीन में न न कोयी कन्सिस्टन्सी है और न ये बस्तूर के किताब जाते हैं । जिसलिय बिनके किताब में कोयी सुझा करने की जरूरत नहीं है ।

बहुत के दौरान मे ओक बॉलरेजम् मेबर ने कहा कि जिससे सबकियों को ओकटिपारात मिलोवाके हैं वो धर्मशास्त्र के किताब है । जिसलिये यह कानून माधिक न करना चाहिये मैं यह कहूंगा कि कानून से सबको ओकसा फायदा नही हो सकता । जिसमे किसी न किसी का बोझ बहुत मुश्किल भी होगा । अब हम समाज को सुधारना चाहते हैं तो हमें कुछ न कुछ हु न हो करना पड़ेगा । महज यह कहने से फायदा न होगा कि जिस कानून से और बहुत ची निकलत पैदा होगी । हम समाज सुधार काम करना चाहते हैं । और सोसलियम लाना चाहते हैं लेकिन सोसलियम् ओकदम नहीं ।

مسٹر اسپیکر سے کہا ہے ؟

شری سانبھو پھادے - جی ہاں کہا گیا ہے کہ یہ ایک ایسا قانون ہے جس سے

مسٹر اسپیکر کے پاس اس کے بارے میں صرف ایک ہی بات ہے کہ اس کے تحت

شری سانبھو پھادے - یہ ایک ایسا قانون ہے جس سے تمام زمینوں کو ایک ہی

میری رائے () میں یہ ہے کہ اس کے تحت تمام زمینوں کو ایک ہی

وہ اس کے تحت تمام زمینوں کو ایک ہی

کی دو بے غائب کے حصہ نہ لے گا۔ دکاندار کا کام ہے ہم بے فائدہ بے کی
 خریدیں۔ اس کی دکان اس کی طرح چلے جائے گا۔ اس کی بے کی بے کی
 کنگی ہے ان کے بے کی بے کی بے کی بے کی (Toophole) بے کی
 بے کی بے کی بے کی بے کی بے کی بے کی بے کی بے کی بے کی بے کی
 کے درمیان بے کی بے کی بے کی بے کی بے کی بے کی بے کی بے کی
 دوسری صاحب بے کی بے کی بے کی بے کی بے کی بے کی بے کی بے کی
 رائیڈ کانس (Pros and Cons) بے کی بے کی بے کی بے کی بے کی
 کہ بے کی بے کی بے کی بے کی بے کی بے کی بے کی بے کی بے کی

سرپرست گوال رائے آکوٹے میرا کہ سر پوت وان کے۔ ے دی حد رائد
(کن و برل ٹس) لی س رلنگ کے لیے ن ٹاگاھے ن و ن س
ح دراصل برل رائد کے طو ئے ہوئے ہیں اکے ماں طالی ٹرے کے اسلہ
میں برے ح دو سوں کے کلاب کی ن ح و ح د سی طر
رکسی رے کا طہار ن کسک رہے ہیں۔ سے سکی مادل صرب کے طو ر و ن
سے حو د ن کجاری ہے نہ اسکو سلکٹ ڈی کے اس رو د دا حے اگر کوئی
سسلہ د ری ط طے محلف نہ ہو و سا نیک سلک کسی میں بھیجے کی و و ب
ہوئے لیکن میں جیہا ہوں سلا نہیں ہے جس ن ٹرید وری ککارب محسوس
کی ح میں کی ما ر ہم اے سلک کسی میں بھیجیں جہاں سے لے لی کہ ن
د حارہاے ح برل اد ما ح کے اوں ہیں اور ان میں سے سلی کو د حارہاے
اور سکا حہ نہ ہو چاہے ک سبرل اولہ س ح کو حو ہے ن و اسکوئی و رن
کسی ا س ن اسلڈ (Extend) کرے ہم ایکے اور و اسس
(Power of extension) کو حوں لے رہے ہیں۔ صحت کی گئی کانسیس میں
کے ا کل (۲۵۲) ٹوا کل (۲۶۶) کے سا ح لاکر رہ حائے و ہ ہو سکا ہے لیکن
اسطرح حو ص حہ ری گئی ہے و ٹوئی ا ص س میں رکھی سے ۱۳۵ ع کے تک میں
لہ بلسس کے تعلق سے ح ناں فرکیس (Bifurcation) سب اور و و س
(Provinces) میں رکھا گیا ہے اس تک کے رسل (۷) کے۔ یہ اگر اور سکل
(۲۵۲) کے و و رو کو سیرے معر دو ب لاطلہ کرے اور اسکے ح رہ گئی
(Repugnancy) کے تعلق سے مڈل کورٹ کے مصلہ کو لاطلہ کرے تو میں۔ چھا
ہوں نہ اور و ص حہ جانا انہوں نے کہا کہ مملکت کا ک سا ب (Concurrent List)
میں کوئی سبک (Subject) سا ہونا ہے جس ر سبرل اولہ ا کسب
(Enactment) کرنا ہے اس سبک پراسٹ لہ لحر کو بھی ح ہو ہے کہ و
بھی ا کسٹ کرے ۱۳۵ ع کے ایک ورکا حسوس اف لڈا (Constitution
of India) میں پرا و ن رکھا گیا ہے کہ ا س لہ صحر ح اکٹ مائے و

میں کی کون سا حال چاہیے؟ یہ سب سچ میں ہے اسکو سر
وگب (Abilgale) میں ڈالیں وہ سب ان ہمارے اس میں
ہے ملے کی سالہاں ڈاک ہے نگر کنگل ای
(Non agricultural Property) سے ملے گا ہے ہم نگر اڈا
(Adopt) دے ہیں نگر کنگل لہذا ہم کی ملے کے لیے اس
لہذا (State Legislation) آردہ اسے ن دوں تو لائے
کوئی سہا ہے ہوں اس میں ایک اینڈسٹ گرینگل لہذا اس کی
(Independent Agricultural Lands Act) بنا را سرول لہذا اس کا
فانو ڈارکلی (Directly) لہذا اس سے ملے کنگا و صورت
ہمارے اس میں ہے لہذا آپ ہارن لار (Application of Part B Laws)
کے ملے سے سو درہ و عوس ہم سے ملے کے ہیں اس مہرہ میں اگر
ہوں ہی ہونا تو ہمیں صرف اگر ہنگل لہذا کی حد تک لہذا اس لہذا کی صورت
ہی لہذا سرول مارلہس لہذا اس فانو تو ہم سے ملے ہیں لہذا بلکہ ہم لہذا
خود اسے سہا ہے (State Legislators) سے ان کے لیے ہاویں کے نامے
انک لہذا اس لیے اس سلسلہ میں کمی قسم ڈا سہ لہذا کی گہ میں ہیں اور
اگر اسی سہا ہے تو وہ ملے ہوئے ہنگی ہ انک لہذا لہذا ظاہر کرے
کے ہاں ہے ان وجوہات کی بنا پر ن کو ایک کسی میں پیچھے کا ہو ڈا ہنگا
خارہا ہے ورت ہیں ورس را میں ہو ایک ہندو لا (Hindu Law)
میں کئی سلا لہذا ولا ہوں ہے اس کے لہذا و کو ڈا ہوں دے کے ہیں
انک گروپ کا ہا ہے کا ہا فانو ہا ہلی وڈڈ (Happily worded) میں
ہے اس کے دو میں سہا ہے اس میں ہے سلسلہ سلا ن نکا ہے ملائی
ہندو لا میں انک کو س (Quotation) آتا ہے کہ

Unfortunately the Act is not happily worded, is defective in many respects and likely to give rise to complicated questions in future which it is difficult to anticipate."

انہوں نے اپنے ہی سے عوسہ (अविवृष) کر کے نہ کھدایا نہیا حاصہ کھو
حصہ بعد میں معرض ہب میں لانا گیا لیکن میں نے نو - ۹۳ء ع سے ۹۵۲ ع
تک اس انکث کے سلسلے میں ہا مکورٹ کے طائر دنگھے لیکن مجھے تو کہیں انسی
صورت نظر ہی ائی کہ جس کی وجہ سے حلال صورت پیدا ہوئی ہے نسخہ کے طور پر
جب ہم نہ دنگھے ہیں کہ اس قانون کو نافذ ہوکر پندرہ سال کا عرصہ ہوا بدقسمی
سے ناخوش قسمتی ہے نہ بات پیدا نہیں ہوئی جس میں وزڈنگ کی بھ پیدا ہو ناکسی
پا پر نہ کم جاسکر کہ نہ قانون مسکلات کا حال ہے اس قانون کے تعلی سے جب ہم

دیکھتے ہیں کہ ٹیبل میں جو معلوم ہوا ہے کہ ایک رہائے سے عورتوں کے جو مطالبات رہے ہیں ان میں سے ایکوں کے ساتھ سے کرنا چاہتا ہوں گندہ رہائے میں عورتوں کی اپنی حالت جو جو تھی وہ بھی لیکن ایک سائل مطالبہ ان عورتوں کی طرف سے ہونا رہا جو وہاں میں اپنے حقوق چاہتے ہیں اور انہی حالت کو درست کرنا چاہتے ہیں

وہ چاہتے ہیں کہ رائی پر لی ممبرس (Vale members) کے مساوی حقوق انکو ملیں حاجتہ وڈوری سارج ایکٹ (Widows Remarriage Act) ایک جلا اسٹ (Step) تھا اور ویمنس رائٹس نو پرائی (Women's Rights to Property) ایکٹ انکا اہتمام تھا اور عورتوں کی دوسری کاپی بھی (Kasturba Commentators) کی رائے اور سراج انکسٹاٹا ہو سکتا ہے اس درجہ پر چھپنے کے عمل میں ہیں یہ چھاپہ عورتوں کے لیے کوئی فائدہ نہ ہو سکتا ہے ایک طرف وکٹوریہ کے طے تھا اور دوسری طرف وہ طے تھا جو ہندو (Hindu Law) میں تھی طے پر ان رائے کے پورے حالات کو ہم کر کے عورتوں کو اس عام پر لگانا چاہتا تھا کہ وہ دس ہے۔ ان دونوں کے معنی میں دس کے صاحب گونگے ہیں۔ یہ کہہ کے طے پر ان کو بھروسہ ہونا تھا جس حال کے بعد عورتوں کو وہاں سے محروم کیا گیا تھا انکو ناں سے کہنے کے صحاح کر دیا گیا تھا صرف انکو لوگ (Living) کہنے ناں و بعد دینے کا مسئلہ حل ہوا تھا لیکن اب وہ رہا نہ لگائے اور اب عورتوں کی حالت بہت اچھی ہو گئی ہے۔ کاسٹوربا کے بعد یہ صرف انکو ملیں ان کے (Quality of Sex) کو معلوم کیا گیا بلکہ اس قسم کے معاملے ہوا جس کو لاکر انکو بہتری درجہ دیا گیا ویمنس رائٹس انڈیا پرائی ایکٹ میں ہیں یہاں تک وڈوری اسٹ انڈیا پرائی ایکٹ

(Widows' Rights and Property Act) میں لگائے گئے تھے مکمل حقوق حوالے میں وہ اس ایکٹ کے بعد انکو مل گئے ہیں نا ہندو (Hindu Law) کے بعد مساوی حقوق عورتوں کو دے گئے ہیں اس دعویٰ کے بموجب میں ہم آج بھی ہیں لیکن یہ ضرور کہا جاسکتا ہے کہ مجموعی حساب سے عورتوں کو سب سے (Sapenate maintenance) اور رائٹس پورائیٹی (Rights to Property) کے سلسلہ میں واضح قانون کے درجہ عورتوں کو حقوق دے جانے رہے ہیں ایک رہائے سے عورتوں کی طرف سے یہ حد و حد جاری تھی اور وہ لوگ جو عورتوں کو ناپسند مقام پر لانے کی کوشش میں تھے اور یہ چاہتے تھے کہ یہ طے نہ ہو جائے کہ انکو اوپر لانے کی ضرورت ہے یہ کہہ سکتا ہے کہ اس سلسلہ میں جب کچھ کامیابی حاصل ہوئی

ہندو ویمنس رائٹس انڈیا پرائی ایکٹ کے سلسلہ میں مجھے یہ کہا ہے کہ یہ امر اس صحیح میں ہے کہ ویمنس (Women) کو زیادہ حقوق میں دے گئے اور یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ اسکے برخلاف وڈوری (Widows) کو

لڑکے کی لڑکی، ہیں نا جن کی لڑکی۔ ان حارون ٹونا لکل عربی ر سہ رکھے کے نا وجود
وزارت سے محروم کر دیا گیا تھا۔ انک لہلی نا اسی ہی تھی۔ اس دل کو باس کرنے سے
ان کو بھی وابہ کا حق مل جائے گا۔

ہمارے اس حوکہ میں مختلف صوبہ جات کے حصہ میں اس لیے مہاراشٹرا کا
حصہ جو اسے اسکول (Bombay school) کے تابع اور ہندو لائے
اپلیکیشن (Application) کا جو حصہ اس سے متعلق ہے
اوس کے تحت وہاں ظاہر ہے کہ نہ سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ سسٹر (Sister)
ماسٹرس (Sister's son) کو اس قانون میں جگہ ملنی چاہیے۔
لیکن جہاں تک کرنا کہ نا مدراس اسکول کا تعلق ہے کوئی بحث وہاں پیدا نہیں ہو سکتی۔
لیکن عورتوں کی حانداد کے متعلق ہے وہ بہت قریب کی رہہ دار ہونے کے باوجود وہ
چونکہ خاص العمل ہوتی ہیں ان لیے اس نا در اوہیں حانداد سے محروم کیا جاتا ہے۔
سری مہرزب سے نا راس ہیں ہوگی کوئی نہ میرا کوئس میں بلکہ ہوداے
کا کوئس ہے، جسکی نا در عورتوں کو محروم وزارت کیا گیا تھا۔ ہوداے کا وہ کوئس
نا ہے۔

‘Women are devoid of the senses and incompetent to inherit.’

نہ بھوداں لے کہا ہے۔ اسکی نا در عورتوں کو وزارت سے محروم کر دیا گیا تھا۔ لیکن
اسی اسکول اور مدراس اسکول عورتوں سے زیادہ ہمدردی رکھتے ہیں ان کا کہا
ہے کہ ہم بھوداں کے حارون پر چلنے والوں میں سے ہیں بلکہ ہم بوسومی کے
حارون پر چلے۔ چاہیہ انک لے سو کے کوئس کی پابندی کی اور اوس پر چلے رہے کہ

‘to the nearest sapinda the inheritance next belongs.’

چاہیہ انہوں نے اس اصول کی پابندی قبول کی۔ لیکن دوتوں نے ہوداں کے اصول
پر چلنا پسند کیا۔ مدراس اور بمبئی کے اسکول میں عورتوں کو وزارت میں جگہ ملنی رہی۔
لیکن مہرا اور مدراس کے اسکول میں عورتوں کو کوئی جگہ نہ مل سکی۔ لیکن سو اور
بھوداں کے کوئس (Quotations) کی تیسرے کے سلسلہ میں جو جھگڑا
بہت بڑھ گیا تھا اوسکو بڑی حد تک سنہ ۲۹ ع کے انکٹ لے دور کر دیا اور نہ صرف نہ
بلکہ عربی وزارت کے میں میں صاب کے سکھش (Safar) پر جو بہت
بڑا کلک تھا اوسکو دور کیا گیا اور جسما کہ میں نے پہلے کہا عورتوں کے ساتھ رہنے
سے حوالہ نہ (Remove) کیا جا رہا تھا اسکو ریمو (Remove)
کرنے کی کوشش کی گئی۔ ممکن ہے کسالت (Consolidated)
کوشش نہ کی گئی ہوں۔ اس انکٹ کی نا در دوسری جگہ عورتوں کو حصوں حاصل
ہوئے۔ لیکن نہ مسمی سے حیدرآباد میں آج تک ان کی حالت کی طرف توجہ نہیں دی گئی۔

عور کرنے کی آؤسکا (**साक्षयकता**) ہے اس سے (**विषय**) میں میں نے وہی حلوں میں کر کے کوئس کی ہے لیکن وہ دونوں وہ (**विषय**) آپس میں ہیں لیکن کے علاوہ لوگوں کا کہہ لے کہ اس کو کوئس کر دنا ہے کیونکہ ہندو کوڈ میں ہندوؤں کی نارنس میں ہیں حرجا حل رہی ہے۔ ہاؤس میں بھی اسکی محبت مخالف کنگی ہے اور ملک کے میں (**Agitation**) ح تک میں ہے۔ ری میں

اس میں کے درجہ عورتوں کو جسے حقوں دے رہے ہیں میں نارے میں ہے۔ سا (**सका**) کر رہی ہے میں کہ سال دنا ہے ہا ہوں کہ ایک باب کے حار ہے میں جو ناروب رہیں (**सारस्वत शास्त्र**) و کوئس سے براہیں (**श्रीकण्ठ शास्त्र**) میں محبت ساروب اور کوئس سے رہیں کے آپس کے لوگوں میں ناہی ناہ ہو نو باب د کی حانداد کی قسم سے سعلق حارامی ہوگی اسلئے اسے اور وہ (**विरोध**) کا حارہا ہے کیونکہ نہ قسم گروہ (**धर्म**) کے خلاف ہوگی

اسلئے میں آسا (**आशा**) رکھا ہوں کہ میں لے کے لے کا وہ دنا حاکم لوگوں میں آپس (**Opinion**) لے لے حانگا وہ دوسرے میں (**प्राप्ति**) کی طرح جان بھی اسکی محبت مخالف کنگی اسلئے رواد وہ دے کی وسکا ہے اسکے بعد ہم اسس دے کیلئے بھی بنا رہی

شرعی میں رام کشن راؤ میں اسکو میں جو میں اسوب میں ہندو اسکو ملک کسی (**Select Committee**) کے میں دکرے کی ہر تک کچھ اس حاب کے آرسل میں میں اور ایک دو اس حاب کے آرسل میں میں لے میں کی ہے۔ ہاؤس کے میں میں میں میں کچھ ہوں کہ کچھ دہ اور غلط میں ہی بنا ہو رہی ہے جسکی وجہ سے یہ ہر تک میں کچھ رہی ہے کہ اسے ملک کسی کے حوالہ کیا ہے۔ میں میں میں میں میں دونوں طرف کی غلط میں کو دکرے کی کوئس کرونگا اسوب میں انکی کے اپلیکس (**Application**) کیلئے جو ہل ہاؤس میں لانا گیا ہے و کوئ میں حرج میں ہے اور یہ اس ہل میں کوئی ہاؤس ہڈوں کرنے کی کوئس کنگی ہے بلکہ ہاؤس میں ہندو لا (**Hindu Law**) کی عمل میں اور امیلاج کیلئے محبت اہوں میں محبت کوئس کنگی میں جو عورتوں کو حقوں وزارت دے کے میں (**सर्व**) میں ہے۔ اسارے میں ہاؤس وہاں چلے ہی ہے ناہ میں میں ہاؤس سے ۱۹۲۹ ع میں کچھ میں کنگی ہے لیکن حونکہ حیدر آباد میں ہاؤس میں میں میں اپلی (**Apply**) میں کا حانکا دنا اور نہ کہہ جان اس قسم کا اب تک کوئی ہاؤس ناہ میں ہے اسلئے اب اسکو ناہ کرنے کی کوئس کچھ رہی ہے۔ ہاؤس میں آج جو ہندو لا میں (**Administer**) کا حارہا ہے وہ جب میں میں ہے، جسکی ہاؤس کے دو میں ہاؤس

ہو رہی ہے وہ واحد (Mandatory) کی حد میں آئے ہوئے سمجھے
کیوں نہ کہ وہ ہندو لاہور کے ہیں ایک ماں ڈسری اور دو بیٹے ڈسری
اس میں ایک بیٹا اور دیگر ہندو ماں کے لحاظ سے سگور و بیٹے ہوں
حاصل لکن ایک ان ڈسری (Mandatory) حرے کو کہ اس سے رکب
کا نہ ہونا ہے اس وجہ سے وہ ہجرت نہیں ہے میں سمجھا ہوں کہ وہ ایک غیر
صحیح طریقہ اور اب اس مسئلہ کے بارے میں یہ بتانا چاہا ہوں کہ سڈوں
(Sapinda) میں بیواہ حائر ہیں اس وجہ سے اس کے رکب قانون کے تحت
کا حارہ ہے سگور و بیواہ ہمارے ہی اور سڈوں میں بھی ہے (Sapinda)
اس بارے میں سو اور مسئلہ کا ہے کہ انسی و بیواہ سڈوں تک ہو سکی
ہے چاہے وہ ان کی طرف سے ہونا یا ان کی طرف سے جس کو (view) اسے یہ مسئلہ
کا حارہ ہے وہ راکس (Practice) میں ہے اب میں انگریزی کتاب سے
اس میں ایک ایک مسئلہ (Extracts) بتانا ہوں جس سے واضح ہوگی کہ
قانون میں کیا ہے۔

"A person can contract a marriage only with a girl who is not his sapinda. Sapinda relationship for purposes of marriage is accepted both under the Mitakshara and Dayabhaga schools to arise by virtue of descent from a common ancestor and thus signifies blood relationship"

اس میں دیا گیا ہے کہ ایک شخص دوسروں سے عاقل دی ہے یہ حر ڈسری (directory)
مارا ہے جس سے رکب مسئلہ (Sapinda) ہو سکتا ہے۔

"The sages differ as to the limit to which such relationship shall operate as a bar"

یہی سو میں بھی اشارے میں یہ مسئلہ (Sapinda) ہے۔

"Manu and Sumantu declare that sapinda relationship extends up to seventh degree both through the father as well as the mother. This view is not adopted in practice"

سو اور مسئلہ کہ ماں اور اب دونوں کی طرف سے ماں بیٹوں تک لے
سڈوں میں رسہ داری قائم ہو سکتی ہے لکن یہ حر عمل میں نہیں ہے۔

"Yagnavalkya and Vishnu declare that it extends up to the seventh degree through the father and the fifth degree through the mother"

نگار کا ور و سو سو اور سو سے کچھ حساب میں ہیں ان کی طرف سے یہ بیٹوں
تک اور ماں کی طرف سے یہ بیٹوں تک ان کو حائر قرار دیا ہے۔

کریے رد و فرار کا ہے مگر وہوں میں سے کہ ہمارے
پھلان کے ایک سائے میں وہ چھکے ہوئے ہیں اگر سب
اسکے دھانوں میں دیکھ لیں تو ان میں سادی طور پر لٹکے
کا احساس ہو گا وہاں ہم اپنے احساسِ رحم و ہمدردی کے
کو میں تو سارا سارا (Amend) کرنا ہے تو اسی صورت میں
پارا سب کو رد (Refuse) کرنا ہے اور سب میں اس کے فوائد کو
اسلئے کرنا ہے کہ اس (۵۲) باب میں اس کی ایک ایک
جو اس میں ہے اس کی سب سے زیادہ بات ہے کہ اس (۵۳) کے لحاظ سے
ہی ہم کو اسی حیرت میں ڈال رہے ہیں اس سے سب سے زیادہ اس کی کوئی رنگ
(Repugnancy) نہ پڑا ہو رہا ہو والہ ہیں اس کے لحاظ سے اس کی
رہنمائی سے کہہ سکتے ہیں اس کے سامنے اس کی کوئی بات نہیں
(Constitutional difficulty) ہے

اس میں سے اس کے سامنے اس کے سامنے اس کے سامنے اس کے سامنے
(Agricultural lands) کے لئے اس کے سامنے اس کے سامنے اس کے سامنے
ہم اس پر اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
کا احساس ہے وہ اس میں اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
اس میں اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
ہوگی نہ والہ ہیں اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

انکے اس حیرت میں اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
۱۹۳۵ء کے ایکٹ کے حوالہ دے گا اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
رکھے گئے ہیں اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
گورنمنٹ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے (Enactment) کر سکتی ہے

اس طرح اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
ہل کو اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
رہنمائی سے کہہ سکتے ہیں اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

Mr Speaker The question is

"That L A Bill No XLII of 1952 a Bill to apply to
the State of Hyderabad certain Central Acts affecting Hindu
and Muslim Law be read a first time"

The Motion was adopted

Shri Jagannath Rao Chanderka Sir, I beg to move

That L A Bill No. XII of 1952 a Bill to apply to the State of Hyderabad certain Central Acts affecting Hindu and Muslim Law be read a second time."

Mr. Speaker The question is

"That L A Bill No. XII of 1952, a Bill to apply to the State of Hyderabad certain Central Acts affecting Hindu and Muslim Law be read a second time"

THE MOTION WAS ADOPTED

AMENDMENTS-SCHEDULE

Shrinath A. Kamala Devi (Aler) Sir, I beg to move

'That to section 2 of Act XII of 1928 shown as Annexure 'A' to the Schedule to the Bill, the following proviso, namely, 'provided that the word property includes Agricultural land' be added"

Mr. Speaker Amendment moved

"That to section 2 of Act XII of 1928 shown as Annexure 'A' to the Schedule to the Bill, the following proviso, namely, 'provided that the word property includes Agricultural land' be added"

శ్రీమతి అలర్ కమలాదేవి —

ప్రీతిలో

ఇప్పుడు లా మినిస్టర్ (Law Minister) గారు ఎడైల్ ఆదర్శ తర్వాత 'అగరికల్ ప్రాపర్టీ' (Agricultural Property) అనే అనేక అంశాలను కలిపి ఆర్డర్ ఆఫ్ ప్రాపర్టీ (Property) అని పిలుస్తారు. కానీ ఆర్డర్ ఆఫ్ ప్రాపర్టీ అనే పదం మాత్రమే ప్రాథమికంగా ఉన్నప్పుడు అది అగరికల్ ప్రాపర్టీ అని పిలుస్తారు. కానీ ఆర్డర్ ఆఫ్ ప్రాపర్టీ అనే పదం మాత్రమే ప్రాథమికంగా ఉన్నప్పుడు అది అగరికల్ ప్రాపర్టీ అని పిలుస్తారు. కానీ ఆర్డర్ ఆఫ్ ప్రాపర్టీ అనే పదం మాత్రమే ప్రాథమికంగా ఉన్నప్పుడు అది అగరికల్ ప్రాపర్టీ అని పిలుస్తారు.

అలాగే అగరికల్ ప్రాపర్టీ అని పిలుస్తారు. కానీ ఆర్డర్ ఆఫ్ ప్రాపర్టీ అనే పదం మాత్రమే ప్రాథమికంగా ఉన్నప్పుడు అది అగరికల్ ప్రాపర్టీ అని పిలుస్తారు. కానీ ఆర్డర్ ఆఫ్ ప్రాపర్టీ అనే పదం మాత్రమే ప్రాథమికంగా ఉన్నప్పుడు అది అగరికల్ ప్రాపర్టీ అని పిలుస్తారు. కానీ ఆర్డర్ ఆఫ్ ప్రాపర్టీ అనే పదం మాత్రమే ప్రాథమికంగా ఉన్నప్పుడు అది అగరికల్ ప్రాపర్టీ అని పిలుస్తారు.

provided that the word property in this section includes agricultural land

be added '

Mr Speaker: Amendment moved

That to Section 3 of Act No XVIII of 1937 shown as Annexure C to the Schedule to the Bill, the following proviso namely—

Provided that the word property in this Section includes agricultural land'

be added "

میری گوال راڈا کوئے انک حرمیں وضع کرنا چاہا ہوں۔ ہندوؤں سے
رہنوں انک کے سامنے میں گورنر جنرل کے ہندو کوٹ سے رہیں
(Reference) کیا چاہتا ہوں کہ نامہ کے ترمیم کی طرف میں گورنر
لڈ ہی سال ہے۔ وہ میں طرح و بھی گورنر جنرل کے تعلق سے سرکاری قانون
میں کا حق نہیں ہے۔ اس کے لئے جس کے لئے صوبہ ہوا کہ وہاں کا قانون تعلق
ہو گیا اور میں و قانون خطوری کے لئے میں ہوا و میں اپریل ۱۹۴۷ء کو
گورنر جنرل کی منظوری حاصل ہوئی اس سلسلہ میں میں مسلسل میری ہندو کوٹ
میں کہا گیا دو اسو (Issues) کے لئے گورنر جنرل کے ہواں اگر گورنر جنرل
اگر گورنر جنرل کے تعلق سے سب کو حق ہے کہ قانون میں رائی کا تعلق
میں ہے (Property includes Agricultural land) میں ہے
میں دنا ہے اس کے بعد میری صاحب کی ضرورت میں ہے و میں ہاوس کے
میں رکھا ہوں اس لئے میں سمجھا ہوں کہ اس اسٹیب کی ضرورت ہی میں رہی

شری اے راج رڈی سر اسکرپر رل میں حادو گھاٹ کے حاکم
صاحب کی حاکم میں بل اس لجنہ (Legislature) میں لایا
میں اس لحاظ سے کہ سرکاری حکومت کے قانون کے لحاظ سے اگر گورنر جنرل
میں سال ہے اور لفظ فراہمی میں حرمیں میں اس لئے کی صورت کی گورنر کو
ضرورت میں ہے میں اوں سے اس بارے میں بالکل میں ہوا اگر حکومت کی جانب
میں انک انڈیپنڈنٹ بل (Independent Bill) پس کیا گیا ہوا
اسی صورت میں لفظ فراہمی کی صورت اگر گورنر جنرل میں یہ بھی صاف ہی حاکم
قانون میں و اطلاقی میں اس کی صورت کی گئی ہے۔ لیکن سر کا حوالہ دیکر اس قانون
کو جس طرح لایا گیا ہے اس کا مطلب یہ ہوا کہ سٹر کے اس قانون کا مطلب حذرآباد
میں فراہمی کے تعلق سے کچھ اور ہوا اور دوسری جگہ کچھ اور مفہوم لایا گیا میں

۱۔ ہر ی کی عمر کم سے کم ۱۸ سال ہوگی۔
۲۔ ہر ی کی عمر کم سے کم ۱۸ سال ہوگی۔
۳۔ ہر ی کی عمر کم سے کم ۱۸ سال ہوگی۔
۴۔ ہر ی کی عمر کم سے کم ۱۸ سال ہوگی۔
۵۔ ہر ی کی عمر کم سے کم ۱۸ سال ہوگی۔
۶۔ ہر ی کی عمر کم سے کم ۱۸ سال ہوگی۔
۷۔ ہر ی کی عمر کم سے کم ۱۸ سال ہوگی۔
۸۔ ہر ی کی عمر کم سے کم ۱۸ سال ہوگی۔
۹۔ ہر ی کی عمر کم سے کم ۱۸ سال ہوگی۔
۱۰۔ ہر ی کی عمر کم سے کم ۱۸ سال ہوگی۔

A Bill to apply to the State of Hyderabad certain Central Acts

کو وائس ڈی فاونڈاڈز میں بھی ملے گا صرف ایکس
() میں بھی ہے لیکن انوں کو لاء ہے ہیں لی فاون
کے دے وہ وہ وہ کے ہے ان لاء دے کا ہا
م الیکٹا جس ہے کا حد سے اس فاونڈاڈ (Adopt)
کنا ہے لیے واگ فرض لاء ہے (Independent)
وہ ہے اے باغلب بھی ہے وہ ہے و صحیح ہوا کر کوئی
وہ سمجھیں ب بھی ک وہ نو دور دے لے لیے ہی صاحب کون کی جائے؟
گر سکی رہ صاحب ہر جائے وذا ح ہے اس لحاظ سے ہی ٹیوٹا کہ اس
روور (Proviso) ٹیوٹا اس لاء کے درجہ اس میں ہی
(Add) کنا ہے سطور لاء جانا چاہیے

Mr. Speaker Is the word property defined there in that particular Act?

میری اسے راج روٹی وغان بھی اٹھے ، اپنی ڈا حوالط ہے ا سل میں
 نہ ای اڈای نر میں سانا ہے کا خانداد مغول وعر مول دوون ان میں دحلل
 ہو جائے ہیں اسلئے اس میں دوون حری آجای ہیں لکنی دوری حکم اس میں
 رسا ہوتی ہیں محض اکب کو حوں ڈا ن معلی ثرے قانون میں و اطلاقی کی
 دعدہ میں رسم کردئے ہے اکٹے جی ہیں ایلے حاکمے دورا میں اندھوسکی ہیں
 لکنی کو کسی رے صبح ہے اس وقت میں ہیں کم کیا پر نہ ہوگا کہ صراحت
 کی حطر اس پرورد (Plover) ڈو منظور کرلنا جائے نو کوئی حرج
 ہیں ہوگا

شرعی بی رام کشن راڈ میں سمجھا ہوا آرمل جس میں ہوں نے ابھی سرور فرمایا وہ اس میں ہام سمجھ رہے ہیں اس میں رتہ پھولی رولنگ میں ایک ۹۳ کا اطلاقی ٹرکے نصب کیا گیا تھا میں نہیں سمجھا تھا کہ اس میں ہام کی گجائس ہے ایک ۹۳ کے بازے میں مضبوطی رکھ کر رکھا ہے اس کے مد نظر میں سمجھا کہ اگر کیکل رولنگ میں سرک میں ہے اس میں صبح میں ہے دوسری سوسن میں ہے کہ حوکہ سیرل ایک کا ام لیکر اطلاقی ٹرکے میں ہیں اس میں سیرل انکے

L A Bill No XII of 1952 15th Dec 1952 1499
*the Hyderabad (Application of
 Certain Acts) Bill*

Provided that the word property in the Section includes agricultural land’
 be added”

The motion was negatived

Mr Speaker I shall now take up Clause 2 first, since there are no amendments

The question is

That Clause 2 stand part of the Bill’

The motion was adopted

Clause 2 was added to the Bill

Mr Speaker The question is

‘That Clause 3 stand part of the Bill’

Clause 3 was added to the Bill

Clause 4 was added to the Bill

Short title Commencement and Preamble were added to the Bill

Shri Jagannath Rao Chanderkar Mr Speaker Sir, I beg to move

“That L A Bill No XII of 1952, a Bill to apply to the State of Hyderabad certain Central Acts affecting Hindu and Muslim Law, be read a third time and passed”

Mr Speaker The question is

That L A Bill No 41 of 1952, a Bill to apply to the State of Hyderabad certain Central Acts affecting Hindu and Muslim Law be read a third time and passed”

The motion was adopted

The House then adjourned till Half past Two of the Clock on Tuesday, the 16th December, 1952

CORRIGENDUM

Vol No	No	Date of Proceedings	P No	Line	Lot	Read
1	2	3	4	5	6	7
III 20	15th Dec	1952	1183	5	اك ا طرف	اس طرف
20	do		1485	10	(حلب)	ا د

